

نگارِ محرم

حصہ اول

قیمت ۸/-

INSTRUCTIONS TO BOYS REGARDING SCHOOL-BOOKS.

1. School-books are the property of the Doon School.
2. Boys must sign in their form masters school book register for any book lent to them and taken out of the room.
3. Unless the *same* book, as shown by the number marked in the book, is returned before the end of the term, the cost of replacement may be charged on the boy's bill.
4. Boys may write their name and school number neatly on the first page but books returned with pictures or diagrams missing, or defaced in other ways, may be charged for on the bill.
5. Boys should at once examine books issued to them to see that they are in good condition; otherwise they may be held responsible for damage already done.

نگارِ محرم

حصہ اوّل

مرتبہ

جناب مولوی محمد طاہر صاحب فاروقی ایم۔ اے
منشی کابل (الہ آباد) دبیر کابل (لکھنؤ) ادیب فاضل (پنجاب) مولوی فاضل
(الہ آباد) ایچ پی اے آنڈرمان اُردو (پنجاب) صدر شعبہ فارسی و اُردو آگرہ کالج
ممبر بورڈ آف اسٹڈیز ان عربک اینڈ پرتگیز آگرہ یونیورسٹی

ناشر

رام پرشاد اینڈ سنس آگرہ

قیمت ۸/۱

باہتمام خواجہ فراست حسین
اگرہ اخبار برقی پریس اگرہ میں چھپی

خصوصیات نگار عم

نگار عم حصہ اول ساتویں درجہ کے لئے اور حصہ دوم آٹھویں درجہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ ان کتابوں کی خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ انگریزی اسکول میں ساتویں درجہ سے فارسی کی تعلیم شروع ہوتی ہے البتہ علم پرائیویٹ طور پر فارسی پڑھ کر نہیں آتے، اسکول ہی میں آکر شروع ہیں اس لئے ان کی دستدراک لفظ رکھ کر ابتدائی اسباق میں ایسے الفاظ لکھے ہیں جن سے وہ زیادہ ماننا نہ سہی نہ ہوں اور انھیں الفاظ سے لائے گئے ہیں۔

۲۔ رفتہ رفتہ ویجاہ اسباق میں شکل الفاظ اور فارسی کے جدید الفاظ لکھے ہیں۔ اور ان سے نیز اسباق سابق کے الفاظ سے پہلے لکھے ہیں۔

۳۔ ہر اسباق کے ساتھ اسماء، حروف، افعال و درجہ کے لئے یہاں ہی بنتی کے الفاظ سے پارے جیسے مرتب ہو گئیں۔

۴۔ حروف و افعال کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ قواعد فارسی و آسان اصول بغیر تعلیم قواعد کے سمجھیں آسکتے جائیں اور آسان

قسم کے افعال کا فرق اور استعمال ذہن نشین ہو جائے۔

۵۔ نگارِ نظم حصہ اول کے تین حصے ہیں (۱) پہلے حصہ میں الفاظ اور فقرے ہیں (۲) دوسرے حصہ میں مکالمات جن میں بہت سی کام کی باتیں درج ہیں۔ (۳) تیسرے حصہ میں حکایات و لطائف اور آسان نظمیں ہیں۔

۶۔ تمام فقرے اور مکالمات فارسی جدید کے مطابق مرتب کئے گئے ہیں۔ حکایات و مطابقات میں بھی ایران جدید کی زبان و محاورات کا لحاظ رکھا گیا ہے۔
۷۔ نظموں کا انتخاب کم ہے لیکن جس قدر ہے آسان اور استاد کے مناسب۔
۸۔ ہر سبق کے بعد اس کے مطابق مشقیں درج کی گئی ہیں جن سے اساتذہ اور طلباء دونوں مستفید ہو سکتے ہیں۔

۹۔ کہیں کہیں حسب ضرورت اصول قواعد فارسی کی طرف بھی نوٹ میں اشارے کر دئے گئے ہیں جو اساتذہ کے لئے مفید ہوں گے۔
۱۰۔ کتاب کے آخر میں جو فرہنگ شکل جدید الفاظ کی شامل کی گئی ہے وہ نہایت مفید ثابت ہو گی۔

۱۱۔ کتاب کی کتابت و طباعت و کاغذ سرشتہ تعلیم کے مقررہ قواعد کے مطابق ہے۔

فاروقی

فہرست مضامین

نمبر	مضمون	نمبر	مضمون	نمبر
۳۶	ماضی امراری ماضی تنائی	۱۲	حصہ اول الفاظ و فقرات	
۳۹	ماضی شکی	۱۳	۷ صفت موصوف	۱
۳۱	حال	۱۴	۸ اشارہ و مشارا الیہ	۲
۳۲	مستقبل	۱۵	۹ مضاف و مضاف الیہ	۳
۳۷	مضارع و اسم موصول	۱۶	۱۰ حرف ربط	۴
۳۸	امر و نہی	۱۷	۱۲ ضمائر فاعلی ماضی مطلق	۵
۴۱	اسمائے عدد و ذاتی	۱۸	۱۳ ضمائر مفعولی و اضافی	۶
۴۲	اسمائے عدد و صفاتی	۱۹	۱۵ حروف جارہ	۷
۴۶	مصدر	۲۰	۱۷ حروف استفہام	۸
۴۹	اسم مشتق (۱)	۲۱	۱۹ واحد جمع	۹
۵۱	اسم مشتق (۲)	۲۲	۲۱ ماضی قریب	۱۰
۵۵	امثال و محاورات	۲۳	۲۲ ماضی بعید	۱۱
۵۷	از صد پند بزرگان	۲۴		

ردیف	مضمون	ردیف	مضمون	ردیف
۱۰۲	مناجات و حمد		حصه دوم مکالمات	
"	در شنائی پیغمبر صلعم	۶۰	در	۱
"	خطاب به نفس	۶۲	لباس	۲
۱۰۳	در مدح کرم	۶۴	صحبت آشنایان	۳
"	در صفت سخا	۶۹	بازیهای اطفال	۴
۱۰۴	در مذمت تجمل	۷۱	ترن و پیت	۵
"	در صفت تواضع	۷۲	خور و نوش	۶
۱۰۵	در مذمت تکبر	۷۷	بیماری و صحت	۷
۱۰۶	در فضیلت علم	۷۹	موسم	۸
	فرهنگ الفاظ فارسی		حصه سوم	
۱۰۸	جسد	۸۳	حکایات و مطالبات	۹ تا ۱۲

حصہ اول
الفاظ و فقرات

سبق ۱
صفت موصوف

پسر دختر طفل زیرک کلاہ جامہ گل

آب ٹٹک کہنہ نو برگ فریہ وانا

پسر نیک - طفل زیرک - کتاب خوب - قلم سبز کلاہ نو - گل سرخ
جامہ کہنہ - دختر وانا - زن فریہ - آب ٹٹک - برگ زرد -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

سبز پھول - موٹا لوط کا - زرد کپڑا - نیک عورت - عقلمند بیٹا

ذہین بیٹی -

(۲) ان الفاظ کے ساتھ صفتیں شامل کرو:-

آب - نان - برگ - کلاہ - کتاب -

سبق ۲

اشارہ و اشارۃ الیہ

آں ایس

پیراہن - کارڈ - برادر - خواہر - بازار - بلی - گاؤ -

مرغ

آں کلاہ - ایس پیراہن - آں پسر - ایس دختر - آں کارڈ

ایس پرکار - آں بلی - ایس خواہر - آں مرد - ایس زن - آں بازار

ایس بُز - اُن مُرغ - ایس گاؤ -
 کلاہ

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ عورت - یہ بچوں - وہ پتا - یہ ٹوپی - وہ کرتا - یہ کپڑا -
 (۲) کلاہ - گل برگ خواہرادر برادر کو اشارہ کے ساتھ استعمال کرو۔

سبق ۳۳

مبضاف ومضاف الیہ

دستار پگڑی
 دستمال کفش
 موضا جراب
 چکمر اور

منگولہ خسر اسپ گوشند زیرجامہ

دستار محمود - دستمال موہن - کفش پیر - جراب دختر - زہر
 اسپ جارج - پیراہن برادر - منگولہ کلاہ پیرجامہ - خنجر
 برادر گوہند - گاؤ مرد - گوشند پسر - مسدود

سبوق ۵

ضمائر فاعلی

ماضی مطلق

او ایثاں تو شما من ما
 هست هستند هستی هستید هستیم
 رفت بودند رفتی رفتید

او رفت - ایثاں رفتند - تو رفتی - شما رفتید - من رفتم - ما رفتیم
 ایثاں هستند - من هستم - او بود - تو بودی - شما رفتید - من بودم
 آن مرد رفت - این کتاب هست - او پیرا من بُرد - تو قلم بُردی
 پسر بازار رفت - تو چه بُردی - ایثاں کلاه بردند - ما بازار از قیم
 او کار برد بُرد -

مشق

(در فارسی بناد)

تم بازار گئے۔ یہ ٹوپی ہے۔ ہم پھول لے گئے۔ وہ جوتے لے گیا۔
 تو بازار گیا۔ لڑکی بازار گئی۔ میں کتاب لے گیا۔ وہ چھری لے گیا۔
 (۲) رقم بردند اور ہستید کے کیا معنی ہیں؟ ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۶

ضما ئر مفعولی و اضافی

ش شان ت تان م نان
 اورا ایشاں را ترا ثما مرا مارا
 داد کرد گرفت

چرا چگونہ دزد رخت

کتابش قلم شان کلاہت کفش تان منگو لہ رسم جامہ مان
 او موہن راجہ اباد داد جعفر مرا تاب داد بہ من منو کلاہ دادم

ایشان اپنہ راگرتند۔ تہا کتاب شان را بر دید۔ وز درخت ماں را
 برد۔ تو چہ دادی؟ چرا گل اور اندادید؟ تو اپسم را چہ کردی؟
 وز دچگونہ ایں را برد؟ آں مرد زیرک چہ گفت؟
 جعفر پیرا سن تہا گرفت۔ گو بند جامہ تہاں را برد۔ تو چگونہ ایں
 کار کردی؟ نہ کنش بردی ونہ چکمہ۔ نہ کتاب دادند ونہ قلم۔ نہ کار
 گرفت ونہ پرکار۔ تہا چرا کار نہ کردید؟

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

آنکھوں نے ٹوٹی دی۔ اُس نے کام کیا۔ تو نے جو تہ یا۔ میں
 کرتہ لے گیا۔ وہ کیوں گیا؟ تو کیسے بازار گیا؟ اُس نے بکری دی۔
 ہم نے بیل یا۔ تم نے اُس کو پھول کیوں دیا؟
 (۲) گرتند۔ کر دید۔ دارید۔ بردی۔ رفت کیا بیٹھے ہیں؟ (نکو)
 جملوں میں استعمال کرو؟

سبق ۷

حروف جار

با بر از تا در اندر که چ
چند پنج به درون برون
شنید گفت آورد

خانه اطاق تالار صندلی چوگان بازی

بر صندلی - در خانه - از من - با او - به بازار - تا خانه - چند گل
این اسپ از دست - این کفش از ماست - این گاؤ را در است
از ماست که بر ماست - جعفر درون خانه رفت - احمد مراد را تالار برد
او بمن پنج نداد - تو چند تا گل آوردی ؟ ایشان بتو چه گفتند ؟
از بردن خانه کارو آوردیم - ایس میز که آورد ؟ زیر جامه تو
نواب است - گویند با جعفر بازار رفت - حامد و محمد به چوگان بازی
رفتند پنج شنیدی او چه گفت ؟ من پنج نشنیدم - شما از اطاق چه آوردید ؟

موہن ہندلی را از خانہ جعفر آورد۔ ایٹاں میوہ پختہ از باغ آوردند
برادر من بخانہ شہارفت۔ ایس دستمال از کیت ہاں چکہ کراست ہ
تو چوگان از خانہ بردی۔ شہا کتاب مرا بخانہ بروید۔

مشق

(۱) فارسی ناؤ:-

وہ کرسی لایا۔ میں بیل لے گیا۔ جعفر نے محمد سے کہا۔ تم گھر کے
اندر گئے۔ کیا وہ کمرے میں ہے؟ وہ مکان میں نہیں ہے۔ ہم
بازار سے کچھ لائے۔ اس نے جعفر سے کیا کہا؟ گو بند نے سنا
میں نے اس کی بکر سی پکڑ لی۔ تم گھر سے باہر کیوں گئے؟ میں
یہ رومال کرہ سے لایا۔ اس کا بھائی بازار کو گیا۔

(۲) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:-

درون۔ بروں۔ ہیچ۔ چند۔ تالار۔

(۳) شنیدہ۔ گفتہ۔ گرفتہ۔ آوردی کیا صیغے ہیں؟ ان سے
جملے بناؤ۔

سبق ۸

حروف استفہام

کدام کہ چند کے کجا کس
بود آمد نشست نهاد

جا مردم ساعت مادر پدر
تو کیستی؟ از کجا هستی؟ ترا با من چه کار؟ ما صبح باغ رفتیم۔ شب
آنجا نشستیم۔
چندتا مردم از دہلی آمدند؟ ایس کتاب بر صندی کے نہادید؟ جعفر!
از بازار چہ آوردی؟ گو بند کجا رفت؟ ایس سیب از کہ گزفتی؟ کدام
کس را آوردند؟ چندتا ساعت نشستید؟ برادرہ خواہراوریدند؟
ایس پسر کیست؟ آں دختر کیست؟ ایس دستمال بر صندی نہادم۔
پدر تو کجا بود۔ مادر من در خانہ ہست۔ خواہراورایتجا شد۔ نہ
صندی آوردی و نہ میز۔ نہ در اطاق بود و نہ در تالار۔ تو سیبا

کجا نہادی؟ اندرون خانہ بروم و بریز نہادم۔ شما کے آمدید؟ بابا براہ
 نشینم۔ جعفر تا کجا رفت؟ تا مدرسه رفت۔ او کار در گرفت۔ و من پر کار
 تو پیرا ہن آوردی و مادرستمال۔ اُس کس را در خانہ پیرا آوردید؟
 مردم آنجا رسیدم۔ درون خانہ کیست؟ دزد بود۔ من دزد
 را گرفتہ۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کون ہے؟ یہ کمرہ کس کا ہے؟ ہم بازار گئے۔ تم
 کہاں سے آئے؟ میں مکان سے آیا۔ کرسی پر کون بیٹھا؟ یہ رومال کس کا
 ہے؟ وہ پڑانی ٹوپی میری ہے؟ تمہارا بھائی مدرسہ گیا۔ اُس کی
 بیٹی نیک ہے تم کتنک یہاں بیٹھے؟ اُس کا باپ وہلی آیا۔ یہ کون
 تھا؟ وہ کہاں تھا۔ کیا تم بازار سے قلم لائے۔ کیا وہ
 وہلی گئے؟

(۲) ان لفظوں سے جملے بناؤ:-

ساعت۔ دستمال۔ چکمہ۔ کجا۔ کے۔ چند۔

(۳) نشینم۔ رسیدی۔ بروم اور نہادید کیا صنفے ہیں؟

ان کو جملوں میں استعمال کرو ؟

سبق ۹

واحد جمع

اں آناں آنہا ایں ایناں اینہا

مردم مردماں طفل طفلان

جامہ جامہا شب شبہا کار کارہا

نوشت خمید خورد پرمید

چیزے معلم لازمی سخن گوش طعام ہمراہ

گناہا نوشتیم سیہا خوردند اپناں را آوردی

جامہائے کہنے را چہا آوردی ؟ آب خنک را چہا خوردی ؟ آناں بدمید
اندند۔ ایناں چیزے خوردند۔ کے صندوقہا را خرید۔ او آنہا را چہا خرید ؟
شما طفلان را چہا دادید ؟ کارہائے لازمی نہ کردید۔ جعفر کتابہائے کہنے

را چہ کرد؟ شما ایس سخن با باؤ چو بگفتید؟ شما با چو با ما زفتید؟ جا
کہنہ۔ اباس نو بدل کردن نادانان چناں کار ہا کردند۔ کسان اینجانیان
تو کہ اینجانیامدی خوب نہ کردی۔ آناں از مدرس آمدند و بہ بازار
رفتند۔ تو ستم را گوش نہ کردی بد کردی چیزے کہ مارا دادید
لود۔ میوہ ہائے پختہ از باغ آوردند و ہمراہ ما خوردند۔ معلوم
را پرید چو بجد رسہ نیامدند۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

ہم بازار سے میوہ لائے۔ وہ لوگ گھر میں آئے۔ لوگوں
نے کھانا کھایا۔ تم نے ان عورتوں سے کیا کہا؟ میں اپنا پتہ
کہتے لایا۔ ہم گھوڑے لائے۔ انھوں نے کتابیں لکھیں۔ میں
تمہاری باتیں نہیں۔ ہم نے ضروری کام نہیں کئے۔ تم
آس سے کیا پوچھا؟ وہ لوگ مدرسے کے بچوں نے بازار
کریاں خریدیں۔

(۲) جمع بنانے کے کیا علامات مقرر ہیں؟

(۳) الفاظ ذیل کی جمع بناؤ:-

گاہک۔ ہندلی۔ میز۔ پسر۔ دفتر۔ کاغذ۔ بازار۔ مردم

(نوشت اور پریدے جمع غائب اور جمع حاضر کے صیغے بناؤ۔
اور ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۰ ماضی قریب

است کردہ اند کردہ کردہ اید کردہ ام کردہ ایم

پارسا پارسا یان بندہ بندگان

ماند گذاشت آموخت

ہنوز حالا اکنون عاشق فغان

عصر چاشت نہاد عصرانہ شام

من کار کردہ ام۔ او صندوقی آورد است۔ شما چیرے آوردہ اید۔
ما بازی کردہ اند۔ دختران زیب خوردہ اند۔ تو کتابہا نوشتہ۔

حالاً چہ ساعت است؟ وقت عصر است۔ شاماً عصرانہ نخو رہے۔ اید۔ چہ را دہا
 کہ وید؟ پسرا و فغان را بر میز نہادہ است۔ او ہنوز نیامدہ است۔ کہ
 ماندہ؟ او ہنوز از مدرسہ نیامدہ است۔ ہمراہ پدرش باز از مدرسہ
 جعفر و حامد درون خانہ رفتہ اند۔ برادر موہن را کجا گزاشتہ؟
 از بازار گزشتہ ایم۔

بُطاق آوڑہ بقاشق خوردیم تو چاشت بچہ ساعت خوردی؟
 ہنوز نہار نخو رہے ام۔ طفلان ساعت ہشت شام خوردند۔ پارسیا
 نماز جمعہ کردہ اند۔ تو نماز نہ کردی بد کردی۔ مانبدگان را ادب
 آموختہ ایم۔ آفتاب بر آسمان برآمدہ است۔ اکنوں صبح است
 بر آسے تو شیر آورده ام۔ تو چہ اہنوز عصرانہ نخو رہو۔
 قاشق را گرفت و بمن نہاد۔ تو از دہلی کے آمدہ؟ حال آوڑہ
 اد از آگرہ ہنوز نیامدہ است؟ بلے آقا نیامدہ
 جاہرا چہا بر میز نہادہ اید؟ او از اُطاق برآمد
 است۔ تو سبق با کہ خواندہ؟ با حامد خواندہ ام۔

مشق

(۱) فارسی بنیاد :-

میں نے کتاب پڑھی ہے۔ اُنھوں نے کام کیا ہے۔ آسمان پر
سورج نکلا۔ ہم بازار سے دودھ لائے ہیں۔ جعفر نے موہن سے
بچھ لیا۔ وہ کپڑے میز پر رکھ کر باہر آیا۔ تو نے موہن کو کہاں چھوڑا؟
رات کا کھانا نہیں کھایا ہے۔ لوط کوں نے شام کا ناشتہ کر لیا ہے
وہ کہاں رہ گیا؟ ابھی تک نہیں آیا۔

(۱۲) ماندہ ایم۔ گزشتہ اید۔ اور نوشتہ اند کیا مینے ہیں۔
ان سے چلے بناؤ۔

(۱۳) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:-

عصرانہ۔ شام۔ نہار۔ عاشق۔

(۱۴) افعال ذیل سے ماضی قریب کی گردان مع معانی کے لکھو:-
بروگفت۔ شنید۔ نہاد۔

سبق ۱۱

ماضی بعید

کرده بود - کرده بودند - کرده بودی - کرده بودند - کرده بودم - کرده بودید
فروخت شد برخاست

خواب خنده گرسنه گریه قهر پنجه بازار

امروز امشب دیروز دیشب خروس سحر دم نشسته

جعفر کارنیک کرده بود - ایشان بکر رسیده بودند - پسران او بخانه زبیده
بودند - گریه خروس را گرفته بود و تو پسران بخانه ام نیامده بودی و من
چند فاشق بر آسئ تو آورده بودم - تو کلاه تو امروز مراد داده - من جان
تو دیروز برادر تو داده بودم -

و قتی که او از خروس بگویم آمد سحر شده بود - من ساعت شش
از بستر خواب برخاستم - او دیشب لباس تنیده بود - آن شخص بمن آمده
بود و من نشسته برخاستم و بخانه خود رفتم - دیروز که را

دیدم۔ بخانہ خود گز فتم۔ گرسنہ و تشنہ بود۔ نان و آب دیدم۔ پارہ نان
 دے آب خورو۔ پنجرہ گر بہ قہر است۔ خانہ ماتنگ است۔ خانہائے
 شاتنگ است۔ جامہ من پاک است۔ جامہائے شمایاک است۔ سگ
 سیاہ را چہ کہ دید۔ فروختیم۔ چرا بہ بچند گرفتہ بود دید؟ از کجا آوردہ بود دید؟
 سگ خوب بود۔ آن را فروختید خوب نکر دید۔ شما از چہ پر سیدہ بودید
 کہ خندہ کرد؟ تو دیروز در مدرسہ چرا نہ بودی؟ بیمار بودم۔ طبیب دوا
 داد۔ خوردم حال تندرست شدہ ام۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ :-

میں نے کتاب پڑھی تھی۔ اُس نے کتاب لکھی تھی۔ میں کل مدرسہ
 نہیں گیا تھا۔ اُس نے دوا پی تھی۔ کیا وہ تندرست ہو گیا؟
 ہم نے مکان بیچ دیا ہے۔ اُس نے میرے بھائی کو قلم دیا تھا
 ہم نے وہ ہن کو کتاب دی تھی۔ میری کسی کہاں ہے؟ تم کل کس وقت
 اُٹھے تھے؟ میں آج دہلی سے آیا ہوں۔ میں نے مرغ کو پکڑ لیا۔
 میں بھوکے کتے کو گھر لایا۔ اُس نے تھوڑا سا پانی پیا تھا۔

(۲) قہر۔ گرسنہ۔ خواب۔ دستمال اور دستار کو چلوں میں استعمال کرو۔

(۳) افعال ذیل سے ماضی بعید کے واحد حاضر اور واحد متکلم کے
 صیغے بنا کر جملے بناؤ:-
 رفت - پید - نہاد -

سبق ۱۳

ماضی استمراری اور ماضی تمنائی

می کرد	می گفت	می نوشت
کر دے	گفتے	نوشتے

آمر زید سے یافتے

اطاق تحریر سطر مقراض نزد کاش معروف زیاں

احمد چہ می کرد؟ باطاق تحریر شستہ بود۔ تو چہ می آوردی؟ کار د
 و چاقوی آوردم۔ پست مقراض و سطر خریدہ بود۔ ماطلاں را بازار می

بر دیم - ایشاں کتابہائی نوشتند - دختر از مادر خود چیزے
می پرسید - من بچگاں را سبقتہائی آموختم - ایشاں نزد خانہ
ما می ماندند -

اگر او آمدے من رفتے کا فہم ایشاں نہت کہ دندے تاوا
امتحان کا میاب شد ندے - اگر تو دوامی خودی شفا می یافتی - اگر شفا
علم می آموختید در دنیا معروف می شدید - اگر او چنین گفتے پیچ زیباں
نہ شدے - اگر ایشاں نماز کہ دندے خدا ایشاں را آمرزیدے - اگر
او سخن من نشیدے بسیار زیباں کرے -

کاش کہ من بسفر مکہ رفتم - اگر شفا بدہلی می رفتید من ہم آدم - او
ساعت ششش طعام خوردے - ایشاں ضیوق را بہ مدد سہ ہرندے
اگر خواہرت اسپم را می آورد انعام می یافت - برادرت دیودز
از بازار میوہ آوردے -

ہدایت :- لہاکوں کو سمجھا دیتا چاہئے کہ ماضی تمنائی اور ماضی استمراری
ایک دو سرے کے معنی میں بھی استعمال ہو سکتی ہیں -
اس کی پہچان یہ ہے کہ اگر اور کاش کے ساتھ ماضی استمراری
ماضی تمنائی کے معنی میں لائی جاسکتی ہے - اور بغیر اگر اور
کاش کے ماضی تمنائی ماضی استمراری کی جگہ

استعمال کی جاسکتی ہے۔

نیز یہ بھی ذہن نشین کرادینا چاہیے کہ ماضی تنائی سے صرف
واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے صیغے آتے ہیں۔ البقیہ
صیغوں کے لئے ماضی استمراری کے صیغے ماضی تنائی کے معنی دیتے ہیں۔

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

تم کیا کرتے تھے؟ لڑکے کہاں جا رہے تھے۔ میں لکھنے کے
کمرے میں بیٹھا تھا۔ اگر میں آتا تو تم جاتے۔ اگر تم سبق پڑھتے تو
اچھا ہوتا۔ کاش وہ یہاں آتے۔ کاش میں دہلی نہ گیا ہوتا۔ کاش
تم نے انعام پایا ہوتا۔ وہ آج بازار چارہا تھا۔ اگر وہ دہلی کا
سفر کرتا تو میں آگاہ جاتا۔ وہ ہمارا صندوق لا رہے تھے۔

(۲) الفاظ ذیل کے جملے بناؤ:-

مسطر، بڑیاں، گوسنہ، تشنہ، دیشب۔

(۳) می کو دی۔ گرفتار۔ خود اندر سے اور می توشتند کیا صیغے ہیں؟

جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۳ ماضی شکلی

کرده باشد - کرده باشد - کرده باشی - کرده باشید - کرده باشم - کرده باشید

ریخت خواند

پیش خدمت پست خانه عمو مرکب راست

نامه فراش پست کاغذ قمر پاس

چپ دیگر

او کار کرده باشد - تو سبق خوانده باشی - ما آنها را خورده باشیم -
احمد کجاست ؟ بعد رسد رفته باشد - تو کتاب خود را کجا گذاشتی ؟ پیش
خدمت براداده بودم - بمنز نهاده باشد - این کیفیت ؟ فراش

پست است۔ از پست خانہ کا غذا ہا آور دہ باشد۔ ایٹاں تمر ہا خریدہ باشندہ۔
ماہ نمونیت کا غذے نوشتہ باشیم۔ تو از احمد چہ پرسیدہ باشی؟ شمارک
را بر میز ریختہ باشید۔ من تا ساعت شش آنجا نشستہ باشم۔
تو ایس را کجا یافتہ باشی۔

احمد از لاہور آمدہ است۔ پیش خدمت گر بہ را کجا گزاشتہ؟
جعفر بن تمر سے دادہ بود تا بہ برادرت نامہ نوشتہ۔ تو از کجائی آئی؟
مگر از کانپور آمدہ باشی؟ بلے آقا! از کانپور آمدہ ام۔ حالاً چند ساعت
از شب گزشتہ باشد؟ پیش خدمت گفت پاسے از شب ماندہ خواب
کردم۔ پس از چندے بیدار شتم۔ راست و چپ نگاہ کردم۔ نوربحر
بنظم آمد پیش و پس نکردم؟ از بہتر خواب برخاستم۔ اگر اوستختم
را شنیدے مال را از دست نہ دادے۔ اگر گناہگار ان نام می شدہ
خدا آنہا را می آمرزید۔

(۱) فارسی بناؤ:-

احمد بازار سے آیا ہوگا۔ ان سب سے سبق پڑھا ہوگا۔ ہم نے
بھائی کو خط لکھا۔ وہ دایں بائیں دیکھ رہا تھا۔ اس کو دو بیل نظر
آئے۔ ڈاکہ ہمارے خط طو لایا ہوگا۔ میرے بچانے تم کو کتاب دی
ہوگی۔ اگر تم دہاں جاتے تو اپنا نقصان کہتے۔ تم نے کتاب پر

روحانی گرائی ہے ؟ رات کا کھانا کھایا ہوگا ۔

سبق ۱۴

حال

می کند می کند می کنی می کنید می کنم می کنید

می دارد می زند می آزاد می بیند می داند

ترہ ابریشم زشت خو پے عقب

یا بلو زبردست ہمپائے پیش جلو

تو چہ می کنی ؟ من کاری کنم ۔ او کارے نمی کند ۔ دختران خندہ می کنند ۔ جعفر چیزے می گوید ۔ طفلان گرہ می گیرند ۔ موہن چہ می کنند ؟ نامہ نوید ۔ احمد نان گرم با ترہ می خورد ۔ برادرت دستمال ابریشم بر میز گردارد ۔ تو دست من چہ می گیری ۔

خیراں پنجہ می زند - اں کیت کیت خانہ می رود ؟ کسے کہ
 بد کند بد بیند - پیش تو چیت ؟ تو چہ می داری ؟ من
 کتابے می دارم - پیش من کتاب هست - تو چرا در جلوے او
 بودی ؟ من در جلوے او نیو دم عقب شما ایستاده بودم
 سگ ورپے گریہ می دوید - اسبت ہمایے یا بولے من نمی دود
 ایشاں از پیش مارفتند ولے سخنے نہ گفتند - سگان ایں شہر
 راحی زند - چرا جانوراں را ہم چنین آزار می دهند ؟
 تو در دول مارا چہ می دانی ؟ کسے کہ با او نیکی می کنم با من
 بدی می کند - نیکو خصلتاں نام نیک ورپے ایشاں می گزاردند
 زشت خو یاں زیر دستاں راحی آزارند -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

وہ کتاب رکھتا ہے - اس کے پاس رو مال ہے - وہ نیک کام
 کرتا ہے - ہم سبق پڑھتے ہیں - وہ چھوٹوں کو ستاتا ہے - تم بچوں کو
 مارتے ہو - کون مدرسہ کی طرف جاتا ہے ؟ موہن اُسکی برابر کھڑا تھا
 کتابلی کو پکڑتا ہے - تیرا گھوڑا دوڑتا ہے - جو میں کہتا ہوں

وہ تو نہیں کرتا ہے۔ تمہارا نوکر کام نہیں کرتا۔
 (۲) می زینم - می بینی - می دارند - می پرہم اور می نویسد کیس
 میٹھے ہیں ان سے جملے بناؤ۔
 (۳) ترہ - پے - پیش اور زشت خو کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۵

مستقبل

خواہد کرد - خواہند کرد - خواہی کرد - خواہید کرد - خواہم کرد - خواہیںم کرد

بارید پرید پوشید جنگید

فردا پس فردا پستر فردا پیروز پس پیروز

دکتر پلنگ فعل شغال روباه شمال ترسا

او خواہد نوشت - من خواہم خواند - تو خواہی خوبزد - شما خواہید نشست

ما بعد از سه خواہم رفت - تو ایس اسپاں را بجا خواہی برد؟ و مادر خانہ
 خواہد نشست - من سبب تازہ خواہم خورد - از دو سوانے خواہم پرید
 رخت - کہنہ خواہم خرید - اگر من آنجائی روم با او چہ خواہم گفت - فردا شب
 آب خواہد بارید - او پس فردا از تبریزی آید ما پتر فردا دو گو سفند خواہم خرید
 پریر و زخیلے آب بارید - پس پریر و زکاغندے از دکتور یا فتم - نوشته بود من
 دور و ز بعد خواہم آمد - ہر چہ تو خواہی کرد نیک با خد - تو ایس لباس
 سبز چرامی پوشی؟

روزے با جعفر بصحرارفتہ بودم - پلنگے را دیدم کہ در پے آہوی
 دوید از دور بندوق سرکردم - نشانہ خطانہ کردم و پلنگ ہما نجا کشتہ
 شد - فیلے را دیدم کہ با تیرے می جنگید - شغال و روباہ خیلے محال متہند
 امروز جمعہ است - مسلمانان برائے جمعہ می روند - تو سایان پس فردا
 بہ کلیسا خواہند رفت - در سناہ پس فردا می شود - پدرت مرلیض است
 دکتور چرامی خواہی؟ میروم - دوارامی - رم - نفعے کہ از علاج فرنگی
 دست می دہد از علاج دیگہ ممکن نیست - امسال باران کم کہ باریدہ
 خیال می کنند کہ خیلے گرانی خواہد شد احمد از برادرت بزرگ تر
 داز من خورد تر است -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

میں پرسوں مدرسہ جاؤں گا۔ کیا تم ڈاکٹر کو بلاؤ گے؟ میں نے
پرسوں ایک تیندو بویکھا تھا۔ تیندو بہت مکار و درندہ ہوتا ہے۔
یونانی علاج زیادہ نفع کرتا ہے۔ ہاتھی شیرے لڑتا ہے۔ میں اسے
بلوچوں گا کہ مدرسہ کیوں نہیں گیا۔ میں بازار سے کتابیں خریدوں گا
وہ کل دہلی سے آیا تھا اور کل لاہور جائے گا۔ میرا بھائی آریوں
سے بیمار ہے۔

(۲) دکتور۔ روبہ۔ محال اور ترسے جملے بناؤ۔

(۳) پوشید۔ نوشید۔ ایتاد اور پریدے مستقبل کے صیغے
بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۶

مضارع واسم موصول

کند کنند کنی کنید کنم کنیم
خواہد تالہ سیلی زند شناسد شاید

ہر کہ دعویٰ یگانہ بندی خانہ انتقام آشنا
ہر چہ رسوا بیگانہ گراں جہتہ کمین تیکڑ

ہر کہ محنت کند کامیاب شود۔ کیسکہ دعویٰ کند بہ بندی خانہ می رود۔
کیسکہ ایران می رود دل پر نمی دارد۔ احمد چہ حرف زند؟ ہر چہ
تو کنی او کند۔ فردا بہ شما چیزے دہم کہ بیش ازیں ندیدہ باشید۔ موہن
کجائی رود؟ ہر اسپ ہوا خدہ بباغ رود تادش باز شود۔ اگر اس
بیائی۔ ہر چہ خواہی یابی۔ اگر کے اس جاہہ را نگیرد من بجز
قرانتہ اخوم چہ از۔ دمن نیائی؟ ایساں در حق تو بد گویند۔ چو دانی

تو اضع چہ اختیار کنی -
 ہرچہ تو کنی من خواہم کہ د - کسیکے تکبر کند رسوا خواہ شد -
 کسیکے خود راہ گم کردہ است ، دیگران را چہ رہبری کند - من از
 بیگانگان ہرگز نہ نالم کہ با من ہرچہ کردہاں آشنا کرد - شیرفیل
 گراں جہ را یسی می زند و او را کشتہ می سازد - کسیکے بندگان را
 آزاد و خدا از و انتقام می گیرد - خید رمضان چہ روز را گویند شما کہ
 یگانہ و بیگانہ را نشناسید ، احمق ہستید جعفر را باید کہ ناز کردہ
 زود بیاید - نباید کہ ہر کجا بردی شاید دشمنت در کمین باشد -
 مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کر دو:-

تو اُس سے کیوں لڑتا ہے ؟ جو ڈرتا ہے - نقصان اٹھاتا ہے ،
 وہ آئے تو میں جاؤں - اگر تم تجارت کو تو فائدہ حاصل کر د -
 ہاتھی بھاری بھر کم ہوتا ہے - تمھارے بھائی نے اس کے پھپرٹ
 مارا - وہ غیر آدمی نہ تھے - مگر تم وہاں نہ بیٹھے - جو اچھا لڑکا ہے
 وہ صاف کپڑے پہنتا ہے تم کیوں روتے ہو ! جو کچھ کرتا ہے خدا
 کرتا ہے - کیا تم اپنے دوستوں کو نہیں پہچانتے ہو ؟
 (۲) رفت - رسید - پر سید - خواند اور بخت سے مبالغہ بنا کر انکی گردنیں کر د -

(۳) حرف می زند۔ دل بردارد۔ اور دل باز شود کہ جلوں میں استعمال کر کے دکھاؤ۔

سبق ۱۷

امرونی

بکن بکنید برو بروید

بدہ بدید میا میاید

باش برخیز بگو شمار هشدار مشت

مؤدب بخش عین دخل خرج خیرہ

آموختہ دشنام باغ وحش توخی ہرزہ معتب

نخانہ برد پیش شود دور شو۔ از خانہ بیرون مرد کتاب بگزار۔ راست بگو۔

بدست راست بخور - حرف بد میاموز کے راست مزین - لباس - پاکیزہ پوشش - ہمیں! کہ می آید؟ در بازار چپ و راست نگاہ مکن -
مؤدب بنشیں - در مدرسه باتحاد گوش دار - در میان سخن مردم میا -
خرج را باندازد دخل کیند - پس پشت بنشیند - براه راست بر دید کاراموز
افراد مگذازید - باش که می ایم - کاغذم بکسے نہ بید -

پسہ را مگذاز که بیرون رود - رنگ که بخش عین باشد آنرا مگذاز که
اندون اطاق رود - چون سحر بر آید ز دبر خیز از ناز و تلاوت
فایغ شده چیزے بخور - پس ازاں آموختہ را از بر کن - چون مدرسه
بیائی استاداں را بادیب سلام کن در اطاق تعلیم شوخی مکن کہ
مقبوب شوی کے را دشنام مدہید در بازار باہر مگردید - دشمن را
ضعیف شمارید احمد! تو با جعفر چرا دعوی می کنی؟ آقا! بینید او کہ کتاب
رائی دہد و مراسیلی زدہ است - جعفر! تو بسیار خیرہ و بیاد شدہ
دیگر شکایت بگو ختم ز سر ہنداز کہ باز اچھو کا رے نکنی - موہن را بگو میدہے
کہ ہمارے من نوشتہ نیاں نمودہ - از و پرسید چرا ہم ملی می رود -
کا پور کہ ویران شدہ کجای روم - اگر بہ گھنہا ہوں می
روی بباغ وحش بر و تادلت باز شود - ہمہ جانوران وحشی و
ہائی را جمع کردہ اند -

مشق

(۱) فارسی بناؤ:-

کتاب پر طے - ترجمہ کرو - مت لکھو - سبق یاد کرو - وہاں مت کھڑا ہو
اُسے یہاں لاؤ - فلم میز پر لکھو - چھپ کر کسی پر سے اٹھاؤ - کھانا ادب
سے کھاؤ - برطوں کو سلام کرو - بزرگوں کے سامنے گستاخی
مت کرو - چھوٹوں کو مت متاؤ - یہ کڑی سی بازار میں بیچو - اس سے
کہو کہ چڑ یا خانہ جائے - صبح سویرے اٹھ کر مدرسہ جاؤ -
اپنے دشمن سے ہوشیار رہو - جھوٹ مت بولو - اس وقت کچھ
کام مت کرو - آپس میں ایک دوسرے سے مت لڑو -

(۲) پیرس - میا زاد - بالیت - مدار بگیر اور مہر کو جھلوں میں
استعمال کرو -

ہدایت :- طلباء کو سمجھا دینا چاہیئے کہ امر اور نہی میں اصل
حاضر کے ہی دو صیغے متعل ہیں - غائب اور متکلم کے لئے اگر
ضرورت ہوتی ہے تو مفارح کے صیغے بولتے ہیں -

سبق ۸

اسمائے عدد (ذاتی)

غفر چاکر سے روح چار گوہر سب سے پیارہ

شش جہت خواں خشم

یک دو سے چار پنج شش ہفت

ہشت نہ دہ یازدہ دوازدہ سیزدہ چار دہ

پانزدہ شانزدہ ہفتدہ ہشتدہ نوزدہ

بست سی چہل پنجاہ شصت ہفتاد

ہشتاد نو صد

خدا ایک است و کسے ہمائے اونیت۔ دو عالم چاکر شش اند۔
 حیوانات و نباتات و جمادات اسے مخلوق ہی شمار نہ۔ آب، خاک،
 باد، آتش را چہار عنصر ہی گویند۔ پنج خواں را یہی دانی؟ ایس است،

قوت با صره، قوت شامه، قوت سلامه، قوت ذائقه، قوت سامعه، قوت حیات
 شش را یاد دار - راست - چپ - بالا - پایین - پیش - پس - یک
 هفته چند تا روز می دارد؟ هفت - بنهار شنبه - یکشنبه - دوشنبه
 سه شنبه - چهارشنبه - پنجشنبه - جمعه - سبت - سیاره - راحی دانی؟
 بله آن هفت است - شمس - قمر - زهره - مشتری - مریخ - عطارد،
 زحل - کارنیک کن تا به یک از هشت بهشت جایایی بنحان نه فلک
 قرار داده اند - او سیم وزنه ده نه صد بلکه هزار بار دوازده
 سه روح و چار عنصر را نام گیر - میدانی یک سال میلادی سه
 صد و شصت و پنج روز می دارد - در یک سال دوازده ماه
 و در یک ماه سی روز باشد - بست و چهار ساعت در یک
 شبانه روز می باشد - سال بخری که او را سال قمری
 هم می گویند سه صد پنجاه و شش روز می دارد - سال
 شمسی گرامی گویند؟ سال میلادی و سال شمسی یک نیست
 دنیا پنج روزه است چهل سال عمر عزیزت گذشت
 پنج انگشت را نام بگیر - ابهام یا نوا انگشت - بیابه یا انگشت
 شهادت - وسطی یا انگشت درمیان - بنصر - خضر یا انگشت
 کوچک -

از زمانہ ہجرت یزیدہ صدی گذشت۔ در دست و پابت
انگشت است اوریں ایام مردم پنجاہ یا شصت سال میزیستند۔
اسال روزہ رمضان سی بود۔ جدم کہ نود سالہ است ہمہ
روزہ گرفت۔ نود و نام خدا یاد دار۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

اس مکان میں تین کمرے ہیں۔ یہ سات کرسیاں میری
ہیں۔ اس درجہ میں بیس لڑکے ہیں۔ تم نے کتنے ہرن
پکڑے؟ میں نے چھ ہزار فنکار کئے۔ تمہاری عمر اٹھارہ
سال کی ہے۔ میرا بھائی پچپن برس کا ہے۔ ہر ہفتہ میں سات
دن اور ہر دن رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ جمعہ کو
فارسی میں ادینہ کہتے ہیں۔ چار سبتیں کونسی ہیں؟ ان کے
نام بتاؤ۔ مسلمانوں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ ہاتھ
میں دس انگلیاں ہوتی ہیں۔

(۲) غنصر۔ چاکر اور حواس خمسہ کو جملوں میں استعمال کرو۔

سبق ۱۹

اسمائے عدد (صفات)

یکم	دوم	سوم	چهارم	پنجم	ششم
-----	-----	-----	-------	------	-----

ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	بستم	سیم
چہلم	اولین	دو میں	سفتیں	بستیں	

آفریدہ چشم

موجب	غره	سلخ	قراول	فوق	الہمہ
------	-----	-----	-------	-----	-------

بینی	گوش	چشم	دست	پا	مو
------	-----	-----	-----	----	----

یکم ہر ماہ موجب می گیریم۔ غره و سلخ می دانی کر گویند
 یکم ہر ماہ را غره و آخرین ہر ماہ را سلخ می گویند۔ بستم این ماہ
 تعطیل می باشد۔ ششمی کارے کہ کنی باید کہ ہمیشہ باشد۔ نہم ذی الحجہ یوم

مہینہ

ج د د ہم تا د و از د ہم ایام نحر است۔ چار د ہم شعبان شب برات است۔
 این سبق نو د ہم است۔ سبق بستم و البقرہ بخوان۔ از کھنہ ہور دو میں
 روز باز گشتم۔ یکچہ ہفتہیں سبق را از بر نکر دہ۔

خدا کے تعالیٰ مارا آفریدہ۔ او مارا دو چشم دادہ تاہینیم دو
 گوش دادہ تا آواز ہار اگوں کش کنیم۔ یک دہن دادہ تا حرف برنیم۔
 یک زبان دادہ تا چیز ہار اچشیم یک پتی دادہ تا بلو کنیم دو پادادہ
 تا راہ بدیم۔ فوق از میں ہمہ او مارا دماغ عطا کردہ و عقل
 دادہ است تا نیک را از بد بشناسیم۔ بر سر و چند دیگر اعضا ہوا
 داریم و بر انگشتان ناخن۔

شیرے با پلنگ می جنگید۔ پلنگ شیر را پیچہ زد۔ شیر گلوئے اورا
 زور گرفت۔ ہر دو تا دیر ہچناں در جنگ بودند۔ قراولے را آن
 سوگزار افتاد۔ بندوق گرفت و ہر دو را نشانہ ساخت۔ اونہی خواہی کہ
 با ماحرف برزند۔ ولے ہر روز بخانہ مای آید و دیر نشیند نمی دانم کہ در
 دلش چیست، چرا ہچنیں کارے می کند۔ من از سی و سہ سال دریں شہر
 می مانم۔ الا ہجو او دروغ گوئے را نہ دیدہ ام۔

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

گائے کے چار پاؤں ہوتے ہیں۔ تمہارا دوسرا کہ نہ کہاں ہے؟

تم نے ٹیسرے سبق یاد نہیں کیا۔ ہماری تنخواہ پانچویں کو ملتی ہے۔
 ہر مہینہ کی دسویں تاریخ کو دہلی جاتا ہوں۔ اس پہاڑی
 سے کہو جیل خانہ جائے۔ اس سب کو بھنگھو۔ یہ ام کیسا
 میٹھا ہے۔ اس کو چکھ کر دیکھو۔ کل سے بارش ہو رہی ہے
 آج ہوا بھی ٹھنڈی ہے۔ آج مدرہ بند ہے۔ چلو بارغ
 چلیں۔ ہاتھی کے دانت سفید ہوتے ہیں۔ دیکھو رات کو
 ہوشیار رہا کرو۔

(۲) ایک دو۔ یکم دوم، اور اولین دو میں کیا فرق ہے؟ سمجھاؤ؟
 (۳) قر اول۔ مواجب اور فوق ازہمہ کو جملوں میں استعمال
 کرو۔

سبق ۲۰

مصدر

زیتن پختن رفتن ماندن گردیدن خوردن

مرخص ارادت تریاں ازور دید باز دید

دائی خال عروس داماد عروسی مادر پدر

نود توے مدیر مجلہ ادارہ قلب

زیتن از بہر خوردن نیت۔ پس برائے چہ برائے ذکر کردن۔ تو
خیال خام می پزی۔ تو چرا غذا نہ می خوری؟ تا جسم خود را قوت دہی و
زیت بر تو دشوار نباشد۔ چوں تو بیدار کے می روی از خودت روی
و چوں از آنجا بر می گردی از ایشان مرخصی می گیری۔ ازینجاست کہ
گفتہ اند۔ آمدن بارادت و رفتن باجارت۔ جعفر در بیشہ راہ می
رفت در اثنائے راہ فیلے تریاں پیشش آمد و خواست کہ خلہ کند
جعفر دانست کہ پیش قدم نہادن پُر از خطرات۔ ارادہ کہ دکہ باز
آید و راہ دیوگہ گیرد۔ دید کہ در عقبش اثر درے دہن واکہ وہ می خواہد
کہ جعفر را القمہ سازد۔ حیران و مبہوت ماند کہ چہ کند۔ نہ جائے ماندن
و نہ پائے رفتن نہ راہ بازگرددین۔

من پسردائی خودم را از سر روز نہ دیدہ ام۔ تو چرا برائے باز دید

خال خود بخوبی روی بیلے آقا! رفتن می خواہم ولے غم یم منع کند۔ موہن
 در غر و سی نوہ خود یک لک روپیہ خرچ کر دہ۔ سوہن! تو ایس مکہ قلب را
 چرا بہ غمہ ات دادی؟ مادرندرت توے اطاق رفتہ۔ نوہ دختر می
 موہن پریر و زیک آہو و چہار کجھک را صید کر دہ جعفر! جدت قلم سربہ
 می خواہد۔ داماد بر اسب مادیان سوار شدہ بخانہ عروس آمد۔
 برادر م مدیر روزنامہ است و یک جملہ ہم چاپ می کند۔ اگر تو فردائی
 آئی با دارہ اش خواہیم رفت۔ دوپہر دارم، می خواہم کہ یک
 جہندس بشود و دیگر دکتور۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

کہنا آسان ہے اور کرنا مشکل ہے۔ آواز دینے سے کیا فائدہ۔
 مجھے اگرہ جانا بہت ضروری ہے۔ میں تمھاری ٹوپی دیکھنا چاہتا ہوں۔
 جعفر نماز پڑھنے گیا ہے بروں کی صحبت میں رہنا بڑا ہے۔ آج چاند کی
 کونسی تاریخ ہے؟ میں تیسری تاریخ سے اگرہ آیا ہوں۔ چار برس
 ایران میں رہا ہوں۔ وہاں میں ایک ایڈیٹر سے ملا۔ وہ خوب آدمی تھا۔
 میں نے اُس سے بہت باتیں کیں۔ وہ ایک روز آئے اخبار اور رسالہ کا

مالک ہے۔ اُنھوں نے کمرے میں میز پر رکھیں۔ میں اس تہینہ میں کتابیں لکھ رہا تھا۔
 خریدنے بھائی جاؤں گا۔ تم ایڈیٹر صاحب سے ملنے کیوں نہیں گئے۔ وہ
 تمہارے پاس آئے تھے تو تم کو بھی جانا ضرور تھا۔

(۲) عروسی عروس۔ داماد۔ مرضی مادرِ مدر سے الگ الگ چلے بناؤ۔

(۳) مصدر کے کہتے ہیں؟ اور اس کی کیا علامت ہے؟

سبق ۲۱

اسم مشتق (۱)

آفرینندہ نویندہ فریبندہ ستایش نوازش

دانش گفتار کردار دسترس غلطان

افاق شیراز چارہ ساق پس کچھ گاؤیش

سرداری یکنہ کرپاسی گاؤں ساعتِ غلی

ساعتِ مجلسی ساعتِ مینار عقرب پشتک

خداے تعالیٰ آفرینده ماست - نویسنده راعزت ده - فریبنده
 رسوا می شود - ستایش کنندگان صله گیرند - او گریه کنان در چار سوق
 می رفت سگ در پس کوچه در پی گرگ می دوید - غمخیز بر من نوازش
 بسیار می فرماید - برای عقل و دانش بیاید گریست - بگفتار دکر دار کلا
 از امر سان - مرا تا بارگاه او دسترس نیست غلطان غلطان تالب جوئے
 می رود - در چار سوق جمعیت زیاد است آمد و شد دشوار است - نوه ات
 از کجا اقا و غیزا می آمد -

شیریش از شیر بز و گاو و غلیظ تر می باشد - پنک شاخ ندارد و گاو
 میش شاخ می دارد - شتر را جاز بر می خوانند زیرا که او در صحرا و دشت
 از همه جانوران پیچیده تر است - این سرداری را به پیش خدمت بده بچه
 پیراهن تنگ شده - بنیاط بهتر کند را دست کند - او دستمال کمر پاسی
 را نمی گیرد و دستمال ابریشمی می خواهد - گاواران جامه ناپاک را
 بر تنگ می زنند -

ساعت غلی می دایم برود - این ساعت مجلسی را باز از بهر آقا ای
 درست نیست ، شاید کوک نکرده باشید - ساعت ینار را در یک ماه یکبار
 کوک می کنند - در اگره یک ینار ساعت و آن هم بیرون شهر می دایم
 پاشو! و بهین عقرب ساعت مجلسی بچند رسیده است - آقا عقربش

ازدہ گزشتہ است۔ پس بیاہد بدمرہ برویم۔ پسر خواندہ شہا ظفیلہ بد است۔
فردا شب اور امین بیار۔ ویروز بہ پسر مٹش دادہ ویلی زدہ۔ می خواہم
کہ تو اور اشلاق بنی تا دیوگہ پچنین شوخی نکند۔

مشق

(۱) فارسی بنناؤ۔

وہ گڑا پڑتا چلا جاتا ہے۔ وہ ہنستا ہوا آیا۔ تعریف سے احمق
بخش ہوتا ہے۔ تمھاری سمجھ کو کیا ہو گیا۔ اپنی باتوں سے کسی کو
رنج ست پہنچاؤ۔ بڑے کاموں سے پرہیز کرو۔ چٹھے اس کے
اوپر قابو حاصل ہے۔ گائے کا دودھ بکری کے دودھ سے
اچھا ہوتا ہے۔ میرے پاس پڑھتی کرتی ہے۔ دھوبی سے کہا
اُسے دھو لائے یہ میری جیبی گھڑی باز ازلے جاؤ میں نے
اپنی گھڑی میں کوک بھری تھی۔ پرسوں احمد نے جعفر کے چمچی
ماری تھی۔ دھوکا دینے والا خود دھوکا کھاتا ہے۔ اس اثنا رکا
ایڈیٹر بہت اچھا آدمی ہے۔

(۲) اسم فاعل اور اسم حالیہ کے بنانے کے چند قواعد لکھاؤ۔

(۳) حاصل مصدر کے تین صیغے لکھ کر ان سے جملہ بناؤ۔

(۴) ساخت اینار۔ جملہ۔ سردار می اور چار سو قی کو جلوں میں استعمال کرو۔

سبق ۲۲

اسم مشتق (۴)

مطر مقراض موسیٰ نبرد گاہ ناودان

جاروب آزموده خفته داشته کتره

پگاہ بامدادان موجب پتہ دولت

خیار ترہ جفرا ت فواکہ بحری قلیان

گیر جامعہ کلیہ

مطر بہ کہ دادی؟ مقراض را بگیر و جامعہ را درست کن۔ دیروز
 بیاض و خش رفته بودم۔ مدرسه مابعد تعطیل تا بہستان پس فردا دای شو
 او در نبرد گاہ ہچو سہراب می رود۔ از بیم باران زیر ناودان می گریز
 بایگانگان در بوستان می خراشد۔ جاروب کشیدہ خانہ را پاک
 کن۔ آزمودہ را نیاید آزمود۔ دغا کے بندہ پذیرا با د آں بچ

سخن ہائے دل پسند گوید۔ خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔ داشتنہ آید بکار
اگرچہ دوسرا۔ موسیٰ را میدانی کہ چہ معنی دارد؟

قاطر لکھی زندہ۔ بچا بک بوا بہر تادوست سازد۔ از گل طبیعت
بچہ کار آیدت، بیا و از گلستان سدری در تے یا و بگیز۔ یکے دشتام
مدہ دکرہ مگو۔ اسپت از بس چایک بر آمد۔ مسعود فر بہ ترین اطفال است
او شام و پگاہ برائے گرفتن مواجب خود می رود۔ مرغان در شب
بانگ بے ہنگام می زنند۔ پست یا مدادان از خواب برخاستہ بچہ اندن
مشغول است۔ پشتک را دیدی پرمی پر و روز چہ طور می غریب۔ مینارے کہ
بتا ہادہ چند تا بلکہ دارد؟ جناب آقا باد و است و پنجاہ پلہ می دارد۔

او بخار و ترہ را خیلے می خورد۔ برادرت از چار سوتی یک من بخود
خریدہ۔ دیشب در پس کو چہ چار قاشق یافتی۔ من جفرا و نو کہ خوردہ
بودم۔ آرد گندم از بازار بیار و نان پز۔ بحری جو اہرات را چرا بریز
گذاشتی؟ سو کہ دم۔ غدر می خواہم۔ شما کہ قلیاں کشید خوب نہ کنید دنیا کو خوردن
دنیا کو نوشیدن خوب نیست۔ ضرر ہائی رساند۔ اگر تو روزے گرد من
می آئی ترا شلاتے می زنم۔ ساعت ساز بغلی مرا خوب ساخته است
نیم روز از کلیہ کجا رفتہ بودی؟ جامعہ عثمانیہ کہ در حیدر آباد است
خوب تعلیم دہد۔ ہر چہ ترا آموختہ بودم بکار نیادادی۔ کسانیکہ بد کنند
بد می بینند۔

مشق

(۱) تارسی بناؤ:-

میری قیمتی اس کو دو۔ پر نارے پانی گرتا ہے۔ وہ سویا ہوا ہے۔
میرا چھوٹا خراب ہو گیا ہے۔ وہ صبح خام مدرسہ جاتا ہے۔ صبح کو
سب سے پہلے وضو کر کے نماز پڑھتا ہے۔ وہ ترکاری بالکل نہیں کھاتا۔
تم اس کو تنخواہ کیوں نہیں دیتے؟ ہماری دیوڑھی بہت اچھی
ہے۔ اس کا بھائی حقہ بہت پیتا ہے۔ وہ کل کہتا تھا کہ اگر مسعود
میرے ہاتھ آئے گا تو اس کو ماروں گا۔ نوکر سے کہو کہ مکرے پر
بھارت دے۔ گھڑی ساز سے میری جینی گھڑی لے آؤ۔ دوپہر
کو گھر سے باہر مت جاؤ۔ بھینس کا دودھ گائے اور بکری کے
دودھ سے اچھا ہوتا ہے۔

(۲) اسم آلہ اور اسم مفعول کے بنانے کے قاعدے بتاؤ۔

(۳) اسم ظرف کی دونوں قسموں کی تعریف کرو۔

(۴) آلہ ظرف اور مفعول کے دو دو صیغوں سے کلمے بناؤ۔

سبق ۲۳

امثال و محاورات

گوئے شہریار جویندہ یا بندہ نروید

اندیشہ خوس دل گنج نیفتانی

ہمیں گویت وہی میدان - وزیرے چنیں شہریارے چال - اس
 زیں را آسمانے دیگر است - جہان دیدہ بسیار گوید در رخ بہر کجا کہ بیدیم
 آسمان پیدا است - از دیدہ دور از دل دور بگشت آنچه گزشت -
 شیندہ کے بود مانند دیدہ - یکے میرود دیگر آید بجائے - ہر کہ
 آمد عمارت نو ساخت - چوں گر بہ عاجز شود بچنگال چٹم پلنگ بری آرد
 سر گرگ باید ہم اول برید - گر یہ کشتن روز اول - یک انار و صد بیار
 دودل یک شود بکشد کوہ را -

جویندہ یا بندہ - تمام دشمن نگفتہ باشد - عیب و ہنرش نہفتہ باشد
 گر بہ مسکین اگر پر داشتے - تخم کینک از جاں برداشتے - ہر چہ بقامت

کہتر بقیت بہتر، آزدن دل دوستان جہل است۔ چنان نماند و چنین نیز ہم
 سخن اہد ماند۔ کار امروز بفر داند۔ دانا یک اشارہ بس است تدبیر کند۔
 بندہ تقدیر زند خندہ۔ جان من خود کہ وہ خود کہ وہ را تدبیر چیت
 شکستہ نشاید دیگر یار است۔ خدا پنج انگشت یکساں نکرد۔ یک نہ شد دوشد،
 زبان خلق نقارہ خدا چشم ماروشن دل ماشاد۔

او خویشتن گم است کرا را بہری کند۔ تو دان و کارت۔ اول اندیشہ
 و انگہ گفتار۔ دشمن و انا بہ از دوست نادان۔ دشمن را ستیر شمار۔ بس
 جان بلب آمد کہ برد کس نگریت۔ از خوش موئے بس است۔ عاقبت گرگ
 زادہ گرگ شود۔ بازی بازی برش بابا ہم بازی۔ خویشتن را دانا
 شمار۔ اراچہ ازیں قصہ کہ گاہ آمد و خرفت چاہ کن را چاہ در پیش۔
 آو از دہل از دور خوش است۔ نادانہ نیشانی نزوید۔ نابردہ منج گنج
 میسر نمی شود۔ تا تریاق از عراق آورده شود ما گزیدہ مرده شود۔ و یولار
 ہم گوش دارد۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-

وہ لڑکا بہت جھوٹ بولتا ہے۔ یہ آسمان کچھ نیا نہیں ہے۔ میں
 سنی ہوئی بات کو صحیح سمجھتا ہوں۔ تم نے ایک نئی عمارت بنائی۔ سانپ کا سر

کاٹ ڈالو۔ دوا دینی ایک کام کو آسانی سے کر لیتے ہیں۔ جو کوئی محنت کرتا ہے مقصد کو پالیتا ہے۔ تمہاری یہ حالت ہمیشہ نہ رہے گی۔ میں ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑ سکتا ہوں۔ کیا تم لوگوں کی زبان کو خدا کا تقارہ نہیں کہتے؟ آج اس کا دل بہت خوش ہے۔ تم اپنے دوستوں کو کیوں ذلیل سمجھتے ہو؟ جو کوئی بڑا چاہتا ہے خود بڑائی اٹھاتا ہے۔ موہن کا بیل گیا اور موہن کی گائے آئی۔ جو گھوڑے بولتا ہے گھوڑے حاصل کرتا ہے۔ موہوی کی پہلے ہی دن سر کوئی کرنا چاہیے۔ اگر یہی حال ہے تو آئندہ کا خدا حافظ۔ (۲) خوشن۔ ریش۔ تریاق۔ کجشک۔ چنگال اور گرگ سے چلے بناؤ۔

سبق ۲۲

از صدیق لہمان

اے جان پدرا خدا را بشناس۔ ہرچہ از بند و نصیحت گوئی نشت بر آں کار کن۔ قدر مردم بدان۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز را نگاہ دار۔ یار را وقت سخن بیازما۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک و دانایان سخن بر حجت گوئے۔ بادوست و دشمن اموکش و دار۔ استاد را بہترین پدر شمر۔ خرج باندازہ دخل کن۔ در ہمہ کار میانہ رو باش۔ چٹم و زیاں را نگاہ دار۔ جامہ و تن پاک دار۔ سواری و تیر اندازی بیاموز سخن

چوں بشب گوئی آہستہ وزم گود چوں بروز گوئی بہر سو ہنگام کن۔
 کم خوردن، کم گفتن و کم خفتن۔ عادت گیر۔ ہرچہ بخود نہ پسندی بر
 دیگر اس پسند۔ نا آموختہ استاد ی مکن۔ از بد اصلاں چشم و فامدار نہا کردہ را
 شمر۔ در پیچ کار بے اندیشہ مشو۔ یا بزرگ ترا از خود مزاج مکن۔ یا مردم
 بزرگ سخن داز مگوئے۔ حاجتمند اس را نو مید مکن۔ جنگ گذشتہ را
 یاد مکن مال خود بدست و دشمن ہمائے پیش مردم انگشت بد ہان و ہینی مکن
 ہنگام فاژہ دست بردہن نہ۔

مردم را پیش مردم نخل مکن۔ از سخن کہ خندہ آید حذر کن۔ شنائے
 خود پیش کے لگوئے۔ خود را چوں زناں میار۔ ہنگام سخن دست نخبناں
 مردہ را بہ بدی یاد مکن۔ تا تو اتی جنگ و خصومت ساز۔ در کار ہانجیل
 مکن۔ در جالب غضب سخن بنجیدہ گوئے۔ ہنگام طلوع آفتاب محسب
 در راہ روی از بزرگان پیشی مکن۔ در میان سخن مردم میا۔ مہمان را
 کار سفر ما۔ از جنگ و فتنہ بر کراں باش۔ کہانے را کہ نیک باشد بہ غیبت یاد مکن۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

اس نے لوگوں کے سامنے جعفر کو شرمندہ کیا۔ وہ باتیں کرتے میں ہاتھ

بلاتا ہے۔ وہ کام میں بہت جلدی کرتا ہے۔ تم لوگوں کی باتوں میں کپڑے
گھٹتے ہو؟ تم سو راج بھگتے تک سوتے رہتے ہو۔ میں کم کھانے اور کم
سونے کی عادت رکھتا ہوں۔ میں کسی کام کو بغیر سوچے نہیں کرتا جو ضرورت
مند میرے پاس آتا ہے میں اُس کو مایوس نہیں دلاتا۔ تم دوستوں کا
حق پہچانتے ہو۔ وہ اپنی آنکھ اور زبان کا خیال رکھتا ہے۔

(۲) نہ پسندی اور پسند میں صیغہ اور معنی کے اعتبار سے کیا
فرق ہے؟ اور کیوں۔

(۳) مجنباں۔ پیارا ناثرہ۔ بخیرہ۔ اور خصوصیت کو جملوں میں استعمال
کرو؟

حصهٔ دوم
مکالمات
سبق ۱
مدراس

سر معلم مقوه مداد پاک کن سر مشق آسیا
محرّف قاق حیات اسکله گج
لوح ننگ قلم حجر ریش ربیت راس

صبح زود برخیز - دست و رو دشته چیزهای بخور مدراس ات راغت
هفت دای شود - زود کن تا سر معلم خود پنهان آقا به هنوز زود است -
کتابت بجا گذاشته به در مقوه مداد پاک کن بگیر - سر مشق

خوب بنویس تا معلمت را شاد گردانی در مدرسه و او مزن نگاہ نیست،
لباس عوض کن و مدرسه برو۔ چوں کی از زبان ہائے آسیامی
نویسی بقلم واسطی بنویس۔ بین قطحرف شدہ فاقش ہم فراخ شدہ۔
مرا بدہ تا درست بنم۔

احمد! کجاردی؟ امروز زبیت است بیا؟ قدرے درخطاط بنم
صبح و شام قدرے راہ رفتن و برفنائے صحرائفرج کردن خوب است
زنگ راحی زنفد شاید کہ مدرسه باشد۔ چوں پیش استاد آئی بادب سلام
کن۔ چپ و راست نظر کن براسکملہ جائے خود بنشیں۔ استاد چیزے بہتر
از گچ می نویسد۔ بنوربیں و وقت اضافہ مگرداں۔

مواہن تو کجا بودی؟ چو ایدیر آمدی؟ دگر کہ ہمچو کنی و الاشلاق
می زخم لوح سنگ بگیرد از قلم حجر ایں شکل ریاضی بنویس۔ مداد پاک کن
کجا گذاشتی؟ ہر کہ خواندہ باز از سر بخوان۔ چوں رواں شود پس بدہ۔
ریش قلت کہ خواب شد۔ چو ادیگر از بازار بنی آری؟ ہر سر کتاب بہ مداد
نشان کن۔ خط مداد پاک می شود۔ ہر آنکہ خوانی مطلبش را فہم کن طوطی دار
از بر کو دن فائدہ ندارد۔

مند لی بگیرد بخود کش و بنشیں۔ بزبان فارسی ربطے داری؟ آقا!
می تو انم بفارسی حرف بزخم۔ زیں پس چند اہمکہ ٹکن باشد بفارسی حرف

بازی زود خو گرمی شوی و آنرا سہل ترمی یابی ۔
 جناب آقا! تشہ نام ، اجازت باشد آب خوردہ می آیم حالاکہ
 آزادی شدہ ۔ بیانچانہ بردیم ۔ دواں کجا روی بہماں ! بالیت ! باش ! کہ
 من ہم می اسم ۔

مشق

- (۱) فارسی میں ترجمہ کرو :-
 آج اسکول کی چھٹی ہے ۔ ماسٹر صاحب نے انیس کے چار
 قمچیاں ماریں ۔ میرے قلم کی نب کا خط خراب ہو گیا ہے ۔ میں
 فارسی میں باتیں نہیں کر سکتا ہوں ۔ ایشیا کی زبانوں میں فارسی
 سب سے پیچی اور نرم زبان ہے ۔ وہ دوڑتا ہوا مدرسہ جاتا ہے ۔
 تمھاری سیلٹ کہاں گئی ؟ تم نے سیلٹ کا قلم کہاں پھینک دیا ؟ کسی
 اپنی طرف تھینچ کر بیٹھ جاؤ ۔ وہ اپنے اسٹول پر نہیں بیٹھتا ۔ تم نے
 آج بہت شرارت کی ہے ۔ ہیڈ ماسٹر صاحب تم پر ناراض ہونگے
 وقت نہیں رہا ۔ جلدی کپڑے پہن کر اسکول جاؤ ۔
- (۲) حروف - جیات - گج - راست اور سر معلّم سے اپنے نئے جملے بناؤ ۔

سبق ۲

لباس

پاشنہ کوب	توپ	طاقہ	چلواری
کرپاس	آتش کن	چرک	پاکن
پانٹلون	ماہوت	دخت ٹو	یخنہ
لیفہ	خشتک	ونگ	قطیفہ
شوخلن	قلکار	چاقشور	پلوپک
طروش	قلپاق	خفتان	تیکاندن

علی قلی! اینجا بیا۔ گوش کن پاشنہ کوب بدکان آقائے جعفر برو۔
 یک توپ ماہوت دود طاقت چلواری بیار۔ چلواری بخیاط بدہ تازی رجاہا
 بدوزد ایں کرپاس کہ خوب نیست۔ باز برو و عوض کہدہ دیگوئے بیار۔ جواب

تو چوک شده است. دیگرے در پابکن. این را بگا ذریده ایس پانطلون که
 نمی خواهم بهتر کرد. سرداری کجا نهاده که نیافتم. سرداری خود پیر و ز
 به علی قلی العام داده بودم. ماهوت خیاط را بدو تا دیگرے بکسے من بدزد.
 جناب آقا بخت شو آمده است. رختها بیارد او را بدو. بند از لیفه
 زیر جامه بکش. خنک را بسین نشان دارد یانه. دستمال و قبا و پیراهن از رنگ
 بگیرد به گاذر بدو. پانطلون و قطیفه هم بدو پیراهنت شو خنک است چرا
 آنش نه کنی؟ نیمه پیراهن را چاک کرد و نوی بود. یک بار پوشیده بودم
 گلو بند ابریشمی کجا گذاشته. در گلو به پیچ که باد خنک می دزد. قباے قلم
 کار که از کشمیر آورده بودی مرابده.

چاقو را کرامی گویند و تو نمی دانی عجب است. نوعی از موزه است
 که زنان در پامی کنند. اگر غسل کردن می خواهی قطیفه بگیر. طربوش بچند گرفتگی
 این طربوش که از من نیت. از بردارت گرفته ام. من که قلیا قی را پسند
 کنم یا غماصه بر سر بچم. پلو یک تو چه شد؟ طربوش بلبه پاک بدی نماید.
 مشکو له کلاهم رشته کمزور داشت آنکت و افتاد. خبرم هم نه شد.
 پس دیگر از بازار چراغ اویاری بلبه می روم و می آرم بر خفتان تو گردن نشسته
 برش بگیرد صاف بکن بتکاندن هم مصفا شود. اگر گردن خال نشسته
 باشد برش کردن لازم است. پاپوشه بدارم. چکمه بپایم درست

آمد۔ کفش دوز را بگو یک کفش خوب با ترازہ پایم برائے من بیارد۔ ایں
جواب ہم چرک شدہ از بازار دیگرے کر پاسی بیار قلیفہ پڑکیں بیار و ایں
کفشہارا اصاف کن کہ گرد راں نشسته است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

دروزی نے چھینٹ کا پا جامہ سیا۔ میرا ڈر کوٹ میلا ہو گیا۔ دھو بی
کپڑے لایا ہے۔ تمہارا یہ کرتہ پہلے کرتہ سے کچھ اچھا ہے۔ نیمف
کی چڑیا چھوٹی ہو گئی۔ ٹوپی کو برش سے صاف کرو۔ مجھے ترکی
ٹوپی بہت پسند ہے۔ تم دوڑتے ہوئے کہاں جاتے ہو؟ یہ بات
کا پتلا کس نے کیا ہے؟ کرتہ میلا ہو گیا اسے بدل ڈالو۔
الگنی پر سے انگلی اُتار لاؤ۔ پرانی جرابیں پاؤں میں مست پہنو۔
میری ٹوپی کا پھندا ناٹ کر گر گیا۔ گل میں نے بازار سے
لٹھے کے تین تھان خریدے تھے۔ یہ کپڑا اس کپڑے سے
قیمتی ہے۔

(۲) خشک۔ لیفہ۔ رخت شو۔ شوخن اور رنگ کو جلوں میں اٹھال

کرو۔

سبق ۳

صحبت آشنایان

رباط	ناخوشی	دم و	تق تق
جو گندی	مقصر	کفش خانہ	قاطرچی
اینگ	بیل	خو رجیں	مورچے

اروپا مغشوش ترن

کے بر در تق تق می کند۔ بر در دبیں۔ آقا احمد آمدہ اند۔ اندرون بیانیہ
دم در ایستادہ چہ می کنید۔ جناب آقا در اقامت ملاقات نشسته اند۔
خوش آمدید۔ صفا آور دید سلامت باشید۔ الطاف جناب شما کم نہ شود۔
مزانہ مبارک شما را ملائے نباشد۔ ناخوشی کہ تدارید و کجا منزل
داشته اید و در رباط ما چو اقامت کردید و در کفش خانہ
چو التشریف نیاوردید و بلد نبودم۔ بخدا کہ وقت رسیدید۔ جائے شما

سبز بود. چند یار روز کہ نیا دم از کثرت کار مقصر ماندم۔
پیش خدمت شما خودش را اندوہی نمی گیرد۔ مگر بنظر می آید کہ
اکبر آبادی است۔ ریش جو گندی دارد۔ موچہ پے می زند۔ ریش و بیل
ہر دو را می تراشد۔ دیروز برائے دید شما آمدہ بود حیث کہ خانہ بنوید
انہوں بنائے کجا داری؟ بچار سوتی روم چیز ہائے خرید نمی دارم
جعفر برود۔ آقا بیت را خبر کن کہ کسے آمدہ است بشنید! اینک می رند
دیش خانہ آقا احمد رفتہ، ادا تعلق کردم کہ جواب نداد۔ صد اکردم
جو ایے نیافتہ ناچار برگشتم۔

دست است کہ شما بمن کاغذے نفرستادید چرا ایں قدر بے ہری
و بے دردی۔ چوں از سفر آمد پا باز گردید ہمراہ شما بہ لکھنا پور می
روم۔ راہ کہ مغشوش نیست بہ راہ ہائے ہند اینست دارند۔ تمام ملک
معمورہ امن و امان شدہ۔ قاطرچی کجا است؟ سامان را جمع کن کتاب
ہارا در خو رجین بگذار۔ بار ہارا بار کن۔ وقت نیست زود کن والا
ترن می رود۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-
کہاں سے آتے ہیں؟ یہ شخص تو مجھے لاہوری نظر آتا ہے۔ تم خوشی

ڈاڑھی کیوں رکھتے ہو۔ آپ کے بھائی کی ڈاڑھی کچھڑی ہو گئی ہے۔
 کل میں آیا تھا۔ آپ کہاں تھے ؟ انوس ہے کہ میں اس وقت چوک
 چلا گیا تھا۔ آپ بیٹھے میں ابھی آتا ہوں۔ دروازہ کون کھٹکھٹاتا ہے
 مجھے آپ کے گھر کا راستہ معلوم نہیں ہے۔ ایمان کے راستے
 محفوظ ہیں۔ رضا شاہ نے سارے ملک میں امن و امان قائم کر دیا ہے
 آپ نے دوبرس سے مجھے خط نہیں بھیجا۔

(۲) قاطرچی۔ اردو پانغوش اور سبیل کو جگلوں میں استعمال کرو۔

سبق ۴ بازیهای اطفال

بازی آتش ترقه قلم زرچک بودنه بازی

توپچه جنگا نیدن ترقیدن قمار

زورخانه میل شتو کردن جمناسٹیک

بادک توپ بازی مرقف

بچه‌گان بازی آتش میل دارند - مگر که راه گم کرده اند - اگر ترقه بدست شان می‌ترقد دست را بسوزد - قتاب و قلم زرچک شب تار را روشن کند و لے اگر به پیر این افتد می‌سوزد یا داغ می‌زنند - دیگر گرده‌ها چنین بازیها نکند -

برادرت چه می‌کند به بودنه بازی می‌کند - تو چه‌های جنگا نند - خرد سها

می پرورد خیلے بد کند۔ قمار بازی مکن۔ شطرنج کہ عقل و ذہن را تیزی
کند و لے وقت بسیار ہم تلف شود و گنجہ بازی ہائے بد ہستند۔ خدا
نکند کہ ما باینہا میل داریم۔

اطفال ہنہ و را بہیں ہر روز بزور خانہ می روند میل می گردانند شنو
کشد و دیگر صنعت ہاے ہنما ستیک دست اندازد تو کہ بیج ازین کار ہاکنی
تنبہ شدہ۔ این ہمہ بیو بیج کار نمی آید۔

وقت عصر شدہ۔ عصرانہ خوردہ بہ بلوٹان برد۔ گوسے و چوگاں بگیرد
بازی مکن۔ تو بہ بازی از بازی ہائے قدیم بہتر است۔ گاہے بزور خانہ
برد و کشتی گیر۔ گفتہ بودم کہ بالائے درخت نروسی نشیندی ببقا دی
استخوان مرقف از جارت۔ پند بزرگان نشیندن خطا است۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

پچھلی کھیلنا بڑا کام ہے۔ شطرنج سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ کل موہن
پتنگ اڑا رہا تھا۔ میں گیند پلائے کر پڑ جاتا ہوں وہاں اور
اور بچوں کے ساتھ کھیلوں گا۔ پہلے زمانے میں مرغ بازی بہت
ہوتی تھی۔ بیرون لڑانا بہت بُرا ہے۔ تم کبھی ایسے کھیلوں کے پاس

مت پھٹکو۔ اکھاڑے میں جاؤ مگر ہلاؤ۔ ڈنڈ پیلو۔ یہ سب اچھی دوزخ ہے۔
 (۲) قلم زار چک۔ ترقہ۔ قوچہ اور عرفہ کے منی بتاؤ اور اُن سے
 نئے جملے بناؤ۔

سبق ۵

ترن و پت

کالکہ بلیت کابیکہ رنجار ماشین

ماشین چمی نگ زغال تلگراف اتالیوں

گار قطار آہن پاکت قمر

صبح درشک پست خانہ

جناب آقا با عزم سفر داریدہ؛ بلے؛ تاکان پور می روم در ساعت

بغلی شامیہ وقت شدہ۔ محقر لٹن بدہ رسیدہ۔ تون بساعت یازدہ می آورد۔
پیش خدمت را برائے کال سکے آوردن بفرست۔ کال سکے آمد۔ زود کنید۔
گاہ کم است۔ پولول مرابد ہید۔ قابلیت بیادرم۔ رنگ می زنند۔
تلگراف آمدہ کہ تون زود می رسد حال را سامان خود بدہ دہراہ
من برگار بسا۔ تون بر استمائیوں رسیدہ اتاد۔ کال سکے
بخار آن را می راند در کال سکے بخار رنگ زغال می سوزانند۔
در ہند چوں سفر با ماشین است۔ خیلہ آرام می یابم۔

صدائے درخامہ بگو فتم خورد بکیت کہ می آید ہ در کو چہ
باز شدہ است۔ الم۔ فراش پست آمد۔ کاغذ برائے من آوردہ۔
ایں پاکت غنیمت فرستادہ است۔ دوستے مقرر ہر پست خانہ مراد آباد
است۔ صبح ہر دوستے پاکت را بخواں۔ چہ نوشتہ است تلگراف
از براہورم یافتہ کہ مرا می طلبید خیلہ بریشان شدم بنا کردم کاغذے
بہ سر معلم مدرسہ ما برائے مقررخصی کو شستن لیکن خودم را در
دہلی با ابراہم توئے در شکہ یافتہ۔ لاجول خواہم یک ماہ گذشتہ
راہ زمانہ بر تون تاخت آوردند۔ واکہ ہائے پست
را بردند۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

ابھی گھنٹی نہیں بجی۔ ریل آنے میں دیر ہے۔ آؤ پلیٹ فارم پر
ٹھہریں یہ اسٹیشن بہت بڑا اور خوبصورت ہے۔ ریل کا سفر اور
سفروں سے آرام دہ ہے۔ سڑک پر کون ہے؟ دروازہ
کس نے کھولا؟ شاید ڈاکہ آیا ہو گا۔ یہ لفافہ کہاں سے آیا ہے؟
میری سوتیلی والدہ نے بھیجا ہے۔ تم یہ خط کس کو لکھ رہے ہو۔
چار پیسہ کا ٹکٹ ڈاک خانہ سے لاؤ۔ ایک تار جعفر کو بھیج دو
تاکہ وہ جلد چلا آوے۔

(۲) ماشین۔ ماشینچی۔ بلیت۔ قطار۔ آہن اور سیمک کو جلاں میں
استعمال کرو۔

(۳) لاجول ولا قوۃ الا بالکثر کے معنی اور مواقع استعمال کرو۔

سبق ۶

خورد و نوش

ناشا	فاق	کرہ	سر شیر
تخم نیمرو	نبات	سیگار	کبریت
غلیان	بازنجان	اسفانناخ	تشلید
شنگ	سیب زمینی	بسوس	کباب زگی
قبولی زردک	جوز	آہک	سم
گیلاس	پر تغال	زردک	موز

احمد! من از صبح نافشا ہستم۔ برائے من چیر سے بیار کہ بخورم۔
 شاید کہ تو نہار بخور دہ بودی۔ برائے جناب آقا چائے دم کردہ بیارید

چند قاق دکوہ سرو شیرام بیارید تخم نیم رو حاضر است۔ میل کنید۔ تو خیلے
 گرسنه می نمائی۔ شاید کہ دیشم تخم زده بودی۔ بہ قہوہ میل دارید بچاے
 پیالہ رالب گرداں بکن نبات کہ تہ نشیں شدہ قاشق بگیری و بخیلای قاق
 سیگار و کبریت حاضر است۔ پیش بیار و مرا بدہ۔ من کہ بسیار میل
 دارم۔ بواسطہ من قلیان راجاق کردہ بیارید۔

امروز آشنہ باد بخان بچنہ است بہ اسفاناخ و شپیلید چرا
 نیاوردی۔ ننگ و سیب زینی را بہترین ترہ می شمارم۔ ایں آورد از
 کجا آوردی؟ بسیار سبوس دارد در پردر پردین می بیزم تا سبوس
 بر آید۔ از پلو و چلو و قبولی زردک چه چیز را پسندی کنی؟ گل شیر
 گل شیر! سفرہ را پہن کن۔ شام باید کہ مفصل بود زیرا کہ همان ہائے
 گرمی داریم۔ کباب زگسی و پلو مرغ و قبولی زردک و چند جو ز شربت
 سرسفرہ بگذار۔ آقا بہ و لکن بگیر۔ آقا! دست تان بشوید۔ نشف
 بگیرید۔

غلیان بیارید۔ عذر می خواہم۔ بہ غلیان میل ندارم۔ پان کہ
 می خورم۔ آقا بے ایرانی همان ماگاہے پان را ندیدہ بودین
 چند برگ درخت گز فتم و قدرے تباکو و جوز و آبک و غیر آن در
 آن ریختہ تاہ کہ دم چوں ایں را در دہن گذارستم متعجب ماند و گفت۔

آہک از سمیات است و تمباکو خوردن غشی ہم آورد می خواهید کہ سم بخورید؟
 گفتیم پان چیزے است خوب، مصفی خون و محلل غذا۔
 انہ را پسند نکنم: گرم است و بدیر ہضم شود۔ گیل اس دالو بالو
 و شفتالو و انگور و پرتغال میوہ ہائے خوب است۔ موز را خیلی غبت
 دالم۔ میوہ ہا بسیار باید خورد۔ و ہر وقت دہر جو رک خواہند بخورند
 زردک از بازار آورده ام۔ حلوائیاری نمی کار د و چنگال بیار کہ
 من میوہ از آتہامی خورم۔ لازم نیست کہ در ہر امر فرنگیان را تقلید
 کنیم۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

زیر کو کیلا بہت پسند ہے اور کو انگور کھٹے معلوم ہوتے ہیں مجھے
 اُبے ہوئے انڈے اچھے نہیں لگتے۔ آج باورچی نے زرد
 چاول پکائے ہیں۔ آج ہمارے گھر تھان آئے ہیں۔ یہ لڑکا
 ترکاریاں شوق سے نہیں کھاتا۔ ترکاریاں جلد ہضم ہو جاتی
 ہیں۔ یورپ کے لوگ چھری کانٹے سے کھانا کھاتے ہیں۔ دودھ
 سبک اچھی غذا ہے۔ جس طرح اور تینا دودھ چاہو کھایا پیا کرو۔ بازار سے

دو سیرگاہیں خرید کر لایا ہوں۔ پلاؤ کی ایک کابنی ہمان کے سامنے رکھو۔

(۲) پلو اور چلو میں کیا فرق ہے؟

(۳) بسوس، پین کن، قاق، سرخیر، سنگ اور جوز سے جملے بناؤ۔

سبق ۷

بیماری و صحت

عطش پالو نہ حریرہ مفصل

استفراغ حق القدم عرق استراحت

آقائے دکتور! از دیشب تب کردہ ام۔ دہن تلخی دارد۔ عطش ہم
بسیار دارم۔ ککے سردرد می کند۔ نبضت بنیادست بدہ۔ امروز
ترا سہلے می دہم تنقیہ شود۔ پس این تب درد سر ہم بشکند۔ غذا چہ
بخورم؟ شورہ بائے اسفاناخ یا چلا و پالو نہ یا حریرہ نشاستہ
ہر کدام را از اینہا کہ میل داری بخور۔

عمرادہ من از سہ روز تب و لرزہ کردہ است و در مفصل درد دارد۔

بیج بار استفراغ کر دے۔ از دوشب آرام نہ کر دے طبیب را طلبیدیم۔ بیامد
و نبض گرفت۔ دوائے داد چوں رفتن خواست چارپول سفید حق القدم
باو داد۔ بیچارہ نہ گرفت مردے خوب است بعمر اداہ خود دم و داد ادم
بعد عرق آمد و آمد و آمد تا آنکہ تب قطع شد۔

و ورزش و غذائے سادہ صحت را می افزاید۔ آب خالص و ہوائے
مستطابہائے صحت مالا لازم است۔ مارا باید کہ احتیاط کنیم۔ تا ہوا در ہمہ
اطاق ہائے ما و خصوصاً در اطاق خواب می آید ہر اے خواندن
و خوابیدن و ورزش و خورش و قے بعد اگانہ مقرر باید داشت ہر روز
غسل کردن و جسم را صاف و شستہ داشتن ہم مفید صحت است۔
دندان خود را پرستاری کردن و ہر صبح و بعد طعام خوب پاک کردن
لازم باید دانست مارا باید کہ غذا را خوب بجاییم بعد نماز قدرے
استراحت بکنیم۔ یک دو ساعت قبل خواب شام بخوریم و بعد شام
چندے راہ برویم۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

زیادہ چہا کر کھانا تندرستی کے لئے مفید ہے۔ دانتوں کو صاف
رکھنا بہت ضروری ہے۔ میں روزانہ دو میل ٹہلتا ہوں۔ وہ

رات کا کھانا بہت دیر میں کھاتا ہے۔ اُس کے بھائی کو تین دن سے
 بخار آتا ہے۔ کیا ڈاکٹر فیس نہیں لیتا ہے؟ کل سے میرے منہ کا مزہ
 خراب ہے۔ اُن کو کل تین بار تھہ ہوتی۔ آج میں نے دو اپنی تھی
 تو بخار تو جاتا رہا۔ لیکن ابھی سر میں درد باقی ہے۔ خیر یہ بھی جاتا رہے گا۔
 (۲) مفصل غطش۔ استراحت اور پرستاری کر دن کے معنی لکھو
 اور اُن سے جملے بناؤ۔

سبق ۸

موسم

برشکال	پائیز	برگریز	سموم
ایمن	ناوداں	گل و سل	قوس قزح
پشمینہ	منقل	توقلمون	زمستان

تابلستان لکھ او جاق

مادر ہندوستان سے موسم دایم۔ تابلستان زمستان بنگال
در ایران چہار فصل باشد۔ سرما۔ گرما۔ بہار۔ و پاییز۔ پاییز را
خزاں ہم نامند۔ در تابلستان ہند ہونہ قیامت می بارود۔ چون
افریقہ باد سموم۔ نہ دایم و لے باد گرم و زد کہ مردم بمیرند۔ در تابلستان
فرنگیان بگوہ ہائے شملہ و منصوری و غیر آں می روند تا از گرما این
باشند۔ چون ہوا جس شود نفس در سینہ تنگی می کند و عرق عرق
می شویم۔

بنگال با چوں بہار ایران است۔ لکھ ہائے ابر بر آسمان نظر
می آیند۔ باد خنک می وزد۔ برق می زند۔ رعد می غرو باران می
بارد گاہے کم کم گاہے بزد۔ تاودان ہا جاری شود۔ راہ ہارانی
نشیند کہ چہ باران چوں رود بار شود۔ زمین ہمہ گل و شل شدہ۔
خلا گیاه می روید۔ درخت گل می کند۔ شاخ ثمری دہدہ پدید
می شود۔ در باغہا مرغان خوش الحان نغمہ ہائے می سر آیند۔
توس قزح رنگ ہائے قشکے دارد صاعقہ چو سہر مردم می آفتد
ہلاک می کند۔

در زمستان هوا خیلے برودت می گیرد مردم رخت ہائے گرم پاسبی
 را دور گردند۔ و لباس پشمینہ و پنبہ در بر گردند۔ در ملکہائے کہ برف
 بارد سراں بچناں شدت می باشد کہ ماحمل آن نتوانیم کرد۔ چیزے کہ
 باشد بخ بستہ شود۔ در منقل زغال و دشمن کنند تا اطاق را گرم سازند
 او جاق گرم دارند و چائے خیلے بخوشند۔ جبہ ماہوت کجا است بہ یارید
 کہ سرما بخوردم عطش می کنم چاییدہ شدم۔

در برگریز خزاں درختها سراپا نخت و بر شدہ بود۔ حالا بہار آمد و
 پاییز گذشت۔ در فصل بہار باران می بارد۔ بادرقص کند۔ برق خندہ
 زند۔ گہا تہقہ زند۔ ابرگر یہ کند۔ سگچشم می تراود و سگ قہا د اشود۔
 غنچہا بشکفد۔ گل برگ ہا کہ می ریزد و روئے زمین را فرش با قلموں می کند۔
 نہال ہا پُر از ثمر است کوہ و صحرا سرسبز و شاداب است۔ مردم
 بتفرج ہوئے صحرائی را و ندہمہ جا صحتہا سئم خوش بنظر می آید۔

مشق

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

ہندوستان میں بہار کا موسم نہیں ہوتا۔ ایران میں برف پڑتی
 ہے۔ موسلا دھارش ہو رہی ہے۔ پرندوں کا پانی سرک پر

بہہ رہا ہے۔ جاڑوں میں انگیٹھیاں جلاتے ہیں۔ چو لھے پر چائے
 دم کر کے لے آؤ۔ بہار میں کلیاں کھلتی ہیں۔ پرندے چہچہاتے
 ہیں۔ لوگ پہاڑ پر تفریح کے لئے جاتے ہیں۔ اب چاڑا اگر بر کر
 گرمی آگئی۔ اتنی تیز لو چل رہی ہے کہ الاماں! پسینہ پر پسینہ آ رہا
 ہے۔ ہو ابنہ ہو گئی سانس گھٹا جاتا ہے۔

(۲) بہار اور گرمی کے موسم پر پانچ پانچ جملے لکھو۔

(۳) برفنگال۔ کتہ۔ ناوداں۔ بگل دشل۔ فٹنگ اور رقص کو اپنا
 جملوں میں استعمال کرو۔

حصہ سوم

حکایات و مطائبات

(۱)

مادر لطیف - لطیف چہ سب است کہ ہمیشہ پدر سے دیوٹی روی ؟

لطیف - بقول بابا جان کاری کنم -

مادر - او چہ می گوید -

لطیف - دیر آید درست آید - دیر آید آید - گویا اینم کہ مادر

مشق

(۱) دیر آید درست آید کا اصل مطلب کیا ہے -

(۲) لطیف کیوں اسکول جانے میں دیر کرتا تھا؟ فارسی میں
جو اب دو۔

(۲)

کے دید در راہ یک روپیہ افتادہ است۔ گدا ئے ہم دید و
گفت این روپیہ از آن من است۔ اے مرد گفت ثبوت چیست
ممکن است کہ دیوگے را باشد۔ گدا گفت آقا بنیں کیسہ ام دیدہ
است۔

مشق

(۱) فقیر نے کیا کہا؟ اور روپیہ اپنا ہونے کا کیا ثبوت پیش کیا
فارسی میں جو اب دو۔

(۲) روپیہ۔ ثبوت۔ کیسہ اور آقا کو اپنے جلوں میں استعمال کرو

(۳)

سافرے حال استایوں را پر سید۔ آیا ممکن اے
کہ بر تن کہ بوقت ساعت پنج روانہ می شود۔ سواری می شود
حال لیونخی جو اب داد۔ آقا ایس امر بر تیز رفتاری شما سفر

زیر اسہ دقیقہ گذشت کہ ترن روانہ شد۔

مشق

- (۱) مسافر نے کیا سوال کیا؟ قلی نے کیا جواب دیا؟ قاری میں لکھو۔
 (۲) حمال۔ استامبیون اور ترن کے معنی بتاؤ اور اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

(۴)

آقا۔ آیا ہر دو پاکت را بہ پست خانہ انداختی؟
 خادم۔ بے آقا! ولے سو عظیم کردم و آمد و آہ بر پاکت ہلی چپاں
 کردم و آمد و پیسہ بر پاکت لندن۔
 آقا۔ او ہو۔ سو بزرگے شد۔ پس چہ کردی؟
 خادم۔ تدبیرے آسان بندہ نم آمد۔
 آقا۔ یعنی چہ؟
 خادم۔ اور اس پاکت را من تبدیل کردم۔

مشق

(۱) خادم نے کیا غلطی کی؟ اور پھر اُس کی تلافی کی کیا تجویز کی؟
فارسی میں جواب دو۔

(۲) پاکت، پست خانہ، تھر، اورس سے جملے بناؤ۔

(۳) سہو گردن کے کیا معنی ہیں؟

(۵)

امجد - شنیدہ ام کہ شاہزادہ علیہ تحریر پل زیادہ از زمانہ سابق
حاصل می کنند۔

احمد - درست می گویند۔ من اول کتاب را تصنیف کردم و حالا به
اعزای و اصحاب خویش نامہ ہامی نویسم و قرض می گیرم۔

مشق

(۱) امجد نے کیا سوال کیا فارسی میں لکھو۔

(۲) احمد نے آمدنی کی نئی ترکیب کیا اختیار کی ہے۔

فارسی میں جواب دو۔

(۳) پول، تصنیف اور خویش کو جملوں میں استعمال کرو۔

(۶)

رشتید۔ آیا راست است کہ در میان اکبر و زن ادعوے
و نزاع نمی شود۔

قمر۔ بلے صحیح است زیرا ہر دو کہہ سندن۔ انچہ شو ہر دشنام
می دہد زلش نمی شنود۔ و ہر چہ زلش بدگوئی می کند بگویش
شو ہر نمی رسد۔

مشق

(۱) دشنام دادن اور بدگوئی کر دن میں کیا فرق ہے۔

(۲) دعویٰ اور نزاع کے معنی کا فرق بتاؤ۔

(۳) اکبر اور اس کی بیوی میں لڑائی کیوں نہیں ہوتی؟

(۷)

استاد بچہ سرا پرید "کدام از شما می خواہد بہ بہشت برود؟"

ہمہ طفلان دست ہا بلند کردند۔ اما حفیظ ساکت ماند اما حفیظ را
گفت آیا در بہشت رفتن نمی خواہی۔

حفیظ جواب داد "آقا ما درم گفتہ بود از ہر سہ است شخا نہ بیاد

ہج جائے دیگر مرو۔

مشق

(۱) استاد نے کیا سوال کیا؟ حیفظ نے کیوں جواب نہیں دیا۔

فارسی میں جواب دو۔

(۲) حیفظ کا جواب کیا ہے؟ کیا اس سے اس کی سعادت مندی
نظاہر نہیں ہوتی۔

(۳) طفلان۔ رفتن اور مدرسہ کی تحلیل صرفی کرو۔

(۸)

شخصے بنام دش حکم داد بد در منقل کلاں ز غال روشن کن و نزد
صند لی بگزارے خادم فرمان بجا آورد۔ و لے منقل بہ صند لی چٹال
نزد یک بود کہ آقا از حدت آتش خیل زحمت کشید و خادم را صدا کرد
پیش خدمت حاضر شد۔ آقا بلیچہ پریشانی گفت نزد منقل دو رتوراز
صند لی بگزار کہ بسبب گرمی جام بر آید۔ پیش خدمت عرض کرد۔
آقا منقل خیل گرم است صند لی خود را پس تر بکنید۔ آقا فرمود۔ افسوس این
تدبیر پیش ازین بخاطر نہ رسید۔

مشق

(۱) آقا نے نوکر کو کیا حکم دیا۔ اور اس نے کیونکر تعمیل کی؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) نوکر نے انگلیٹھی کیوں نہیں اٹھائی اور کیا عذر کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۳) منقل۔ زغال۔ زحمت کشیدن اور مندی کے معنی بتاؤ اور جملوں میں استعمال کرو۔

(۹)

طفلی صبح از خواب برخاست و گریہ آغاز نهاد۔ چوں پدرش از گردش صبح آمد و دید کہ پسرش بہ گریہ و زاری مشغول است۔ پدر بہ سبب گریہ پرسید۔ پسر گفت بخواب دیدہ ام کہ مدرسہ ما آتش ورگرفت و سوخت پدر گفت من حالا از گردش می آیم۔ پیش مدرسہ تو گذشتہ عمارت مدرسہ سالم بود۔ پسر گفت من ہم بر بام خانہ رفتم دیدم کہ سالم است۔ پدر پرسید۔ پس چرا گریہ می کنی؟ پسر گفت اکنون مدرسہ رفتن لازم افتاد۔

مشق

(۱) لڑکا کیوں روتا تھا؟ کیا اس کو مدرسہ کے چل جانے کا رنج تھا۔ فارسی میں جواب دو۔

(۲) باپ کہاں گیا تھا؟ اور اُس نے اُکھ کیا بیان کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۳) گردش صحرا اور بام خانہ کو جلوں میں استعمال کرو۔

(۱۰)

گدائے بہ شخصے التجا کرد۔ آقا جانم بلم ریدہ است خدا را چیزے
بدہید۔ اے شخص گفت متاسف کہ در کیسہ ام پو لے ندر ام فردا بجا نہ آ
بیا چیزے می دہم۔ دے بگو کہ سبب ایس گو نہ افلا اس چہیت؟
گدائے داد۔ اعتماد کردن بروعدہ ہا۔

مشق

(۱) فقیر نے سوال کیا؟ اور اُس نے کیا جواب دیا؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) فقیر نے مفلسی کا سبب کیا بتایا؟ اُس کے جواب میں کیا باریک

نکتہ پوشیدہ ہے؟ فارسی میں لکھو؟

(۳) اعتماد کردن۔ جی دہم کی تحلیل صرنی کرو۔

(۱۱)

آقا پرپیش خدمت شتم کہ دو گفت تو بسیار تہل و کورنہک ہستی
 ہمیں کہ اطاق چلو نہ کثیف است۔ گویا از شش ماہ صاف نشدہ است
 پیش خدمت عرض کہ د آقا سہ ماہ است کہ خدمت سرکاری کنم۔ پس
 بفرمایید گناہ من چہ چیز است ؟

مشق

(۱) آقا ملازم پر کیوں خفا ہوا ؟ اور اس نے کیا جواب دیا ؟
 فارسی میں لکھو۔

(۲) کیا ملازم کا جواب مقبول ہے ؟ فارسی میں لکھو۔

(۳) ختم کہ دن۔ تہل اور کورنہک سے نئے جملے بناؤ۔

(۱۲)

دو کس در بازار دعویٰ کہ دند۔ قراولے دید وہر دور اگر تار کرد
 ورجس انداخت انجیکے از آں شور و غوغا بر پا کرد۔ دیگرے گفت
 چرا شور می کنی۔ آیا می خواہی از این جا ہم بدر کنی ؟

مشق

- (۱) دعویٰ کروں۔ قراول اور درجس انداختن کے معنی بتاؤ۔
اور ان کے اپنے جملے بناؤ؟
- (۲) سپاہی نے دونوں کو کیوں قید کیا؟ فارسی میں جواب دو۔

(۱۳)

- حاکم - گناہست این است کہ تو بر این شخص حملہ کر دی۔
ملزم - آقا سبب است کہ من چند بار خواستم کہ بدیں کس بہ خلق و مروت
حرف زخم - اما جو اپنے ندادہ۔
حاکم - چگونہ جو اب می داد کرد گنگ است۔
ملزم - پس این امر چرا نہ گفت۔

مشق

- (۱) ملزم نے کیوں حملہ کیا؟ اور مستیث نے جواب کیوں نہیں دیا؟
فارسی بتاؤ۔
- (۲) کہ اور گنگ کے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

(۱۴)

دزدے بخانہ درآمد و سخی کرد کہ صندوق آہنی بشکند
 مالک خانہ بیدار شد و آہستہ نزد دزد درآمد و ایستاد - دزد دید -
 و پریشان شد و قصد گریختن کرد - مالک خانہ گفت بیچ مٹرس و کار
 خویش بکن - دزد متحیر شد و گفت یعنی چہ ؟ مالک خانہ جو ابداد -
 کلید این صندوق گم شدہ است اگر صندوق را بکشائی کار من
 بر آید -

مشق

(۱) چو رنے مکان میں آکر کیا کیا؟ وہ مالک مکان کو دیکھ کر کوں
 گھبرایا؟ اور مالک مکان نے بجائے گرفتار کرنے سے
 اس سے کام جاری رکھنے کی درخواست کیوں کی؟ فارسی
 میں لکھو -

(۲) مالک مکان نے صندوق کھلوانے کی کیا تدبیر سوچی؟ اس میں
 کیا لپیٹہ ہے؟

(۱۵)

خادم - آقا! امروز اطاق را صفائی دادم۔ این پول بفرش دیدم برداشتم پیش نمی‌کنم۔

آقا - "بلے از کیسه من ریخته باشد۔ بطور انعام دیانت داری این پول را بگیر لا پس از چند روز آقا خادم را پر سید ساعت طلائی خود در اطاق نهادم و فراموش کردم بجا رفت؟ خادم - سرکار والا من آن را بطور انعام دیانت خود گرفتم۔

مشق

(۱) خادم نے روپیہ آقا کو لا کر دیا تو اُس نے کیا کہا؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) آقا کی سونے کی گھڑی خادم نے کیوں واپس نہیں کی؟ فارسی

میں جواب دو۔

(۳) صفائی دادن اور ساعت طلائی سے فارسی جملے بناؤ۔

(۱۶)

کود کے خور و قبل از وقت مرخصی مدرسہ بخانہ آمد۔ مادرش

پرسید۔ امروز زودتر آمدی۔ آیا ساعت استادت درست نیست؟
پس جواب داد ساعتش صحیح است اتانچیلے کو چک است۔ لہذا انتظار
زودتر گردش خود تمام کند و وقت زودتر می گذرد۔

مشق

- (۱) بچہ کیوں جلد آگیا؟ ماں نے کیا سوال کیا؟ اور بچہ نے جلدی
آنے کی کیا وجہ بیان کی فارسی میں جواب لکھو۔
- (۲) مرضی اور عترت سے جملے بناؤ۔
- (۳) پرسید زودتر۔ کو چک اور گردش کی تحلیل صرفی کرو۔

(۱۶)

مرد پیر۔ غم شخصت سال است اما دیروز ہفت سیل پیادہ سفر
کردم ہی تو انی ایں قدر مسافت پیادہ طے کئی؟
مرد جوان۔ مگر ہونہ عمر شخصت سال است۔

مشق

- (۱) جوان نے بڑھے کی بات کا کیا جواب دیا۔ کیا اس کا جواب

صحیح ہے ؟ فارسی میں بتاؤ۔
(۲) نسبت بہشت اور بت سے صفت عددی ترتیبی کیا آئیگی؟

(۱۸)

آقائے بیرون خانہ ہی رفت۔ پیش خدمتس را گفت اگر کے
در غیبت من آید۔ بگو وقت ساعت دو بیاید کہ بخانہ حاضر باشم
چوں آقا حاضر اجعت کرد خادم را پر سید کے آمد ہوا وہ خادم جواب
داد چند گداہا آمد ہوا دند گفت بوقت دو باز بیاںید۔

مشق

(۱) آقائے جاتے وقت ملازم کو حکم دیا تھا ؟ اُس نے صحیح تعمیل
کی ؟ اگر غلطی کی تو کیا ؟ فارسی میں جواب لکھو۔
(۲) غیبت اور غیبت کے معنی میں کیا فرق ہے۔ دونوں کو جملوں میں
استعمال کرو۔

(۱۹)

مادر سے بہتر خور و سالش پندہی داد کہ باگر بہ خود رحم و شفقت می باید

کر دے۔ روزے دختر مادرش را گفت امروز بہ گربہ نیلے شفقت کر دم۔ مادر
خوش حال شد و گفت بسیار خوب کردی اما بگو چہ شفقت کر دے؟
دختر گفت سر شیر کہ برائے پھائے آمدہ بود۔ گربہ را دادم و
ہمہ اش را خورد۔

مشق

- (۱) ماں نے لوط کی کو کیا نصیحت کی؟ اور لوط کی نے اُن کی نصیحت
پر کس طرح عمل کیا؟ فارسی میں جواب دو۔
(۳) می باید کرد۔ می داد اور آمدہ بود کی تحلیل صرفی کرو۔

(۲۰)

استاد۔ قاسم می توانی شناسایی؟
قاسم۔ بلے آقا خوب شناسایی کنم۔
استاد۔ کجا آموختی؟
قاسم۔ در آب۔

مشق

- (۱) استاد نے قاسم سے پوچھا تھا ”کجا آموختی“ اس کا کیا جواب

ہونا چاہیے تھا۔ فارسی میں لکھو۔

(۲) قاسم نے جواب دیا ”در آب“ اس میں کیا خوبئی ہے؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲۱)

بشیر۔ خنیدہ ام پیرت بکتاب ہانچلے شوق دارد۔
نذیر۔ بے بسیار۔

بشیر۔ خیلے خوب است۔ زودتر خواندن می آموزد۔
نذیر۔ یک حرف نمی خواند۔ ورق ہائے کتاب را دریدہ کشتی
ہائی سازد۔

مشق

(۱) بشیر نذیر کے بچہ کے شوق سے کیوں خوش ہوا؟ فارسی میں بتاؤ۔

(۲) نذیر کا بچہ کتابوں کا کیا کرتا ہے۔ فارسی میں

(۲۲)

دو کس پیش حضرت علیؑ آمدند۔ یکے از آنہا گفت سہ تان از

آن من بود و پنج نان از آن رفیقم - چو در راه سفر نشستیم و خوردن
 غذا آغاز کردیم شخصی دیگر آمد و شریک طعام شد - چون غذا صرف
 شد - آن مرد مسافر بماند و درم داد و رفت - اکنون از رفیقم نصف آن
 طلب می کنم - اما او می گوید که سه نان داشتی - سه درم بگیر - چرا پنج نان بود
 من پنج درم بگیرم حالا فیصله نزاع ما بفرمایید - حضرت علی فرمود -
 اگر رفیق ت را سه درم می دهد بگیر الا این قدر هم نیایی - آن کس
 گفت من حساب می خواهم - اگر حصه من کم باشد کم قبول می کنم -
 حضرت فرمود اگر هر زمان راسته تکه بکنید هشت نان را بست و چار
 تکه باشد - پس بجهت هر یک از سه کس هشت تکه آمد - تو از ده تکه سه
 نان خودت هشت تکه خوردی و یک تکه همان تو خورد و رفیق
 از پانزده تکه پنج نان هشت خودت خورد و هفت تکه همان را داد -
 پس یک درم حصه تست و هفت درم حصه رفیق مدعی برین فیصله
 صحیح راضی شد و یک درم گرفت -

مشق

(۱) دونوں آدمی کس بات پر جھگڑ رہے تھے؟ اُن کے نزاع کی
 تفصیل فارسی میں لکھو -

(۲) حضرت غلی ثنائے جو فیصلہ فرمایا اُسے فارسی عبارت میں ادا کرو۔
 (۳) تین روٹیوں کا مالک یہ کیوں سمجھتا تھا کہ اُسے نصف رقم ملنی چاہیے؟
 اس کی غلطی کی تشریح کرو۔

(۴) مدعی کے اُردو میں کیا معنی ہیں؟ اور فارسی میں کس معنی میں
 معروف ہے۔

(۵) بگیر۔ اکنوں۔ خودم اور یک تحلیل صرفی کرو۔

(۲۳)

روزے حضرت امام حسن علیہ السلام طعام ہی خورد۔ کینز کے کارہ
 شور یا آوردنا گاہ کا کہ ازدتتش افتاد و شور بابر امام رنجت
 امام حسن بہ نگاہ خشم تا کہ کینز را دید۔ کینز آیہ قرآن مجید را خواند
 کہ ”اَنَّا نَکْهَ خَشمًا رَافِرًا خورند“ فرمود من خشم را خوردم۔ کینز باز گفت
 ”وَاَنَّا نَکْهَ خَطلًا“ مرداں را عفو کنند“ امام فرمود گناہ ترا بخشیدم
 کینز بار دیگر گفت ”خدا احسان کنندگان را دوستی دارد“
 اما فرمود ترا آزاد کردم۔

مشق

- (۱) باندی سے کیا قصور ہوا؟ وہ کیوں ڈری اور اُس نے کس طرح معذرت کی؟ فارسی میں بتاؤ۔
- (۲) اگر امام حسن کی جگہ کوئی اور دنیوی سردار ہوتا تو کیا کرتا؟ امام صاحب کے رویہ کا اس سے مقابلہ کرو۔
- (۳) امام صاحب نے باندی کو کیوں معاف کر دیا۔ اور پھر آزاد کیوں کیا؟ اس کا سبب اپنی فارسی میں لکھو۔
- (۴) فروغور دن۔ ریخت۔ خشم اور احسان کنڈہ کی تحلیل صرفی کرو؟
-

مناجات

کہ یا بچشائے بر حال ما کہ ہستم اسیر کسبہ ہوا
 ندرایم غیر از تو فریاد رس توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
 نگہدار مار از راه خطا خطا در گزار و صبر ایم منسا

در شناسائی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

زباں تابود و در دہاں جائے گیر شنائے محمد بود و دلپذیر
 حبیب خدا اشرف انبیا کہ عرش چیدش بود و مشکا
 سوار جہانگیر یکہ اس بواق کہ بگذشت از قصر نبلی رواق

خطاب بنفس

چہل سال عمر عزیزت گذشت مزاج تو از حال طفلی بگشت
 ہمہ باہوا و ہو س ساختی دے ہا مصالح نہ پر داختی
 ملک تکیہ بر غمستہ تا پائیدار بماش ایمن از بازی روزگار

در مدح کرم

دلا هر که بنهاد خوان کرم	بشد نامدار جهان کرم
کرم نامدار جهانست کند	کرم کارگزار امانت کند
در آئے کرم در جهان کزیت	وزیر کرم تو پنج یاز از نیت
کرم مایه شادمانی بود	کرم حاصل زندگانی بود
و لے خالے از کرم تازه دار	جهاں از بخشش پر آوازه دار
همه وقت شود در کرم مستقیم	که هست آفریننده جهاں کرم

در صفت سخاوت

سخاوت کند نیکیست اختیار	که مرد از سخاوت شود بخیر
به لطف و سخاوت جهانگیر باش	در آفیلیم لطف و سخا میر باش
سخاوت بود کار صاحب دلاں	سخاوت بود پیشه مقبلان
سخاوت مریب را کیماست	سخاوت همه درد بارادوست

مشو تا تو اں از سخاوت بری

که گوئے تہی از سخاوت بری

در مذمت بخیل

اگر چرخ گردد بکام بخیل	و اگر در کفش گنج فاروس بود
و اگر تالبعش ربیع مسکون بود	و اگر روز نگارش کند چاکری
و اگر بخیل آنکه نامش بری	مکن التفات به مال بخیل
بخیل اربود زاهد و بحر و بر	بخیل اربو باشد تو نگر مال
بخیل اربو باشد تو نگر مال	سینما ز اموال بر می خورند

در صفت تواضع

دل اگر تواضع کنی اختیار	تواضع زیادت کند جاه را
تواضع بود مایه دوستی	تواضع کند مرد را سرفراز
تواضع کند هر که هست آدمی	تواضع کند پیش منند بوی

شود خلق دنیا از دستدار
 که از مهر بر تو بود ما را
 که عالی بود پایه دوستی
 تواضع بود سرور را طراز
 نه زید نه مردم بجز مردی
 نهند شاخ پر پیوه سر بر زمین

تو اضع بود در دست افریغے تو
 کند در بہشت بویں جائے تو
 تو اضع کلید در جنت است
 سرافرازی و جاہ رازیت است
 تو اضع از ویافتن خوشتر است
 کہ اگر گردن کشی در سرست
 کہے را کہ عادت تو اضع بود
 ز جاہ و جلالش تمسح بود
 تو اضع عزیرت کند در جہاں
 گرامی شوی پیش دہاچو جاں
 تو اضع مدد از خلایق دریغ
 کہ گردن از ایں ہمیشی بچو تیغ
 تو اضع ز گردن فرازان نکوت
 گد اگر تو اضع کن جوئے دوست

در مذمت تکبر

تکبر مکن زینہار اسے پسر
 کہ روزے ز دستش در آئی پسر
 تکبر ز دانا بود ناپسند
 غریب آید ایں معنی از ہوشمند
 تکبر بود عادت جہاں ہلاں
 تکبر نیاید ز صاحب دلاں
 تکبر عزرا زیل را خوار کرد
 بزدان لعنت گرفتار کرد
 کہے را کہ خصلت تکبر بود
 سرش پر غرور از تصور بود
 تکبر بود مایہ مدبری
 تکبر بود اصل بدگوہری

چو دانی تکبر چو اعلیٰ کنی
 خطا می کنی و خطا می کنی

دافنیت علم

بنی آدم از علم باید کمال
چو شمع از پیه علم باید گداخت
خود مند باشد طلبکار علم
که را که شد در ازل بخیار
طلب کردن علم شد بوی تو فرغ
بود اسیر علم گیر استوار
بیا موز جز علم که عاقلی
ترا علم در دین و دنیا تمام

(۲) معنی اور مطلب لکھو۔

متکا - بکراں - ہراق - نیلی رواق - بختیار - کیمیا - قطع ارض

وار القرار۔

(۳) ترکیب بنو ہی کر۔

(الف) چو شمع از پے علم۔۔۔۔۔ خدا را شناخت

(ب) کسے را کہ شد در ازل۔۔۔۔۔ اختیار

(۴) اشعار ذیل کی نشر کرو۔

(الف) اگر چرخ گردو بہ کام بخیل۔۔۔۔۔ منال بخیل

(ب) بنی آدم از علم یا بد کمال۔۔۔۔۔ غلم کو اختیار

(۵) تواضع اور تکبر پر اپنی فارسی نشر میں چند سطریں لکھو۔

تمام شد

فرہنگ الفاظ فارسی جدید

معنی	لفظ	صفحہ	معنی	لفظ	صفحہ
ملک	قمر	۲۹	لوٹ	چمکہ	۱۲
توسکاری	توہ	۳۱	ٹوپی کا پھندا	منگولہ	۱۳
خچر	یابو	۱	چیمچ	قاشق	۲۱
عاجہ کزور	زیر دست	۴	چائے کی پیالی	فتجان	۱
ڈاکٹر	دکتور	۳۳	دوپہر کا کھانا	نہار	۱
مکار چالاک	تمثال	۱	شام کا ناشتہ	عصرانہ	۱
جھگڑا	دعویٰ	۳۶	رات کا کھانا	شام	۱
قیمہ خانہ	بندی خانہ	۱	لکھنے پر صحنہ کا کرہ	اطاق تحریر	۲۶
کھڑ	باش	۳۸	رول	مسطر	۱
شریر	خیرہ	۱	ڈاک خانہ	پست خانہ	۲۹
چرو یا خانہ	باغ وحش	۱	رود شنائی	مرکب	۱
گستاخی	شوخی	۱	ڈاک	واش پست	۱
تنخواہ	مواجب	۴۴	خط	کاغذ	۱
سوتی کپڑا	کرپاسی	۴۹	سپاہی	قراول	۱

معنی	لفظ	صفحہ	معنی	لفظ	صفحہ
دھوبنی	گادر	۴۹	ماموں	دائی	۲۷
جیسی گھڑی	ساعت بقیل	"	دلہن	عروس	"
ٹانم پیس	ساعت مجلسی	"	دولہا	داماد	"
گھڑی کی سہنی	عقرب	"	شادی	عروسی	"
بتی	چنک	"	سوتیلی ماں	مادر ندر	"
چھوٹا	موسنی	۵۲	پوتا یا نواسہ	نود	"
پرنا لہ	ناودان	"	اندر	توسے	"
گالی	کترہ	"	ایڈیٹر	مدیر	"
سیرٹھی	پتہ	"	رسالہ	مجلد	"
دوسو	دولیت	"	دفتر	ادارہ	۴۸
ڈبیہ	بحری	"	انجینئر	مهندس	"
یونیورسٹی	جامعہ	"	بڑک چوراہہ	چار سوک	۴۹
کالج	کلیہ	"	گلی	پس کوچہ	"
ہیڈ ماسٹر	سر معلم	۶۰	ادر کوٹ	سرداری	"
لبستہ	مٹوہ	"	گرم بیان	یختہ	"

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۶۰	ہر ادباک کن	رہبر	۶۳	چلواری	الٹھا
"	اسیما	ایشیما	"	آلش کن	تبدیل کر
"	مخرف	ٹیرٹھا	۶۳	چرک	میل
"	قاق	قلم کا شکاف	"	پاکن	پاؤں میں پہن
"	جیا ط	صحن	"	پانظون	تہلون
"	اسکملہ	اسٹول	"	ماہوت	بانات
"	گج	چاک	"	رخت خو	دھوبی
"	لوح رنگ	سلیٹ	"	لیفہ	نیفہ
"	قلم حجر	سلیٹ کا قلم	"	نخشک	نیفہ کی چوٹ یا
"	ریش	نب	"	دنگ	الگنی
"	ریت	چھٹی	"	تھلیفہ	تولیہ
۶۱	خود پ نہ کند	نہ مارے	"	شوخلکن	میل
"	داد مزن	شور نہ بجا	"	قلکار	چھینٹ
"	گاہ نیت	وقت نہیں ہے	"	بند	کر بند
۶۲	بماں بایت	ٹھہر	"	پوپک	پھندنا
۶۳	باشتہ لب	دور نہ ہوا	"	ظربوش	ترکی ٹوپی
"	توپ طاہ	تھان	"	تلیاق	بالوں کی ٹوپی
"	خفتان	چتہ	۶۹	تھار	جوا
"	نکندن	جھٹکنا	"	زور خاتہ	اکھاڑہ

صفحہ	لفظ	معنی	صفحہ	لفظ	معنی
۶۶	تق تق	کھٹکھٹانا	۶۹	میل	گمدر
۷	نا خوشی	بیماری تکلیف	۷۱	باد بادک	تنگ
۷	قاطرچی	چرخ والا	۶۹	توپ بازی	گیند کھیلنا
۷	کفش خانہ	خریب خانہ	۷	موقف	کہنی
۷	مقصر	قاصر عاجز	۷۰	لو نشان	میدان
۷	جوگندی	کچھڑی	۷	کال سک	گھاٹی
۷	مورچ پے	نخستنی	۷	کال سکہ بنجار	انجن
۷	سبیل	موچیس	۷	بلیت	ریل کاسکٹ
۷	اروپا	یورپ	۷	ماشین	ریل
۷	مغشوش	خطرناک	۷	ماشین چی	انجن ڈرائیور
۷	زن	ریل ٹرین	۷	سنگ زغال	پتھر کا کوئلہ
۶۹	بازی آتش	آتشباری	۷	تنگراف	تار
۷	ترفز	پٹانہ	۷۱	استاسیوں	اسٹیشن
۷	قلم زریچک	پچھڑی	۷	گارا	پلیٹ فارم
۷	بودنہ بازی	بھیر بازی	۷	قطار آہن	ریل کی لائن
۷	توجہ	میدان صفا	۷	پاکت	لقافہ
۷	ترقیدن	پھٹنا	۷	سجج	مہر کی عبارت
۷	درنگہ	گھوڑا گھاٹی	۷۵	پرویزن	چھلنی
۷۴	ناشتا	بھوکا	۷	پلو	پلاؤ

معنی	لفظ	صفحہ	معنی	لفظ	صفحہ
بغیر گوشت کا پلاؤ	چلو	۷۵	بکٹ	طاق	۷۴
دستر خوان	سفرہ	"	کھن	کرہ	"
بچھا	پہن کن	"	بالائی	چکر شیر	"
قسم	جور	"	اُٹلا ہوا انداز	چم نیم رو	"
جور	مفاصل	۷۷	مصری	نبات	"
قے	استفراغ	"	دیاسلانی	کبریت	"
فیس	حق القدم	"	حقہ	غلیماں	"
چرمانا	حائیدن	۷۸	بنگن	باد بخان	"
پتھر	گل و شل	۸۰	سیب	اسفاناج	"
اونی	پیشینہ	"	بھوسا	سبوس	"
انگٹھی	منقل	"	گاجر کا پلاؤ	قبولی زردک	"
ٹکڑا	لک	"	چھالیہ	جوز	"
چولھا	اوجاق	"	چونہ	آہک	"
زکام ہونا	سرمانوردن	۸۱	گاجر	زردک	"
"	چائیدہ شدن	"	کیلا	جوز	"
ننگے بے پتوں کے	نخت ویر	"	ملاحظہ فرمائیے	میل کبید	۷۵
رنگ برنگ	بو قلموں	"	ہلا لو	بگردان بکن	"
پتہ - ایڈریس	اورس	۸۵	تیار کر کے	چاق کردہ	"

۱۰

لالہ رام پرشاد اینڈ سنس بک سیلرز سبزی منڈی آگرہ نے مندرجہ ذیل چار کتابیں طالب علموں کے استفادہ کے واسطے شائع کی ہیں۔ یہ چاروں کتابیں مولانا سیما بکری آبادی کی مرتب کی ہوئی ہیں اور طلباء کی استعداد کو مد نظر رکھ کر صاف اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام واقعات و حالات قصہ یا مکالمہ کی صورت میں بیان کئے گئے ہیں تاکہ طالب علموں کے واسطے ان کا مطالعہ دلچسپی کا موجب ہو۔

ادبی موتی حصہ اول۔ دلچسپ اخلاقی نتیجہ خیز مختصر قصوں کا مجموعہ ہے۔

حصہ دوم۔ اس میں قصوں کے پیرایہ میں صحت کے عام اصول بیان کئے گئے ہیں

حصہ سوم۔ اس میں اورا کے غارتا راگڈھ کا قلعہ، شالامار باغ، یورپ کے پہاڑ وغیرہ کے تاریخی حالات اور قدرتی مناظر وغیرہ کا ذکر ہے

حصہ چہارم۔ اس میں ہندوستان اور دوسرے ملک کے بعض

سربراہان اور شاہان کی شخصیات کی تلخیص اور ان کی زندگی

کا لاشعری وغیرہ کے سوانح حیات درج ہیں۔

یہ چاروں کتابیں کراؤن سائز پر ہیں اور ہر ایک کی قیمت ۱۰ روپے۔

ان رسائلہ "زمانہ" کانپور

١١٦
ج ١

DUE DATE

١٩١٥.٤

٢	١٩١٥.٤		
---	--------	--	--

